

## عبرانیوں، ساتواں باب<sup>1</sup>

### HEBREWS, CHAPTER SEVEN<sup>1</sup>

..... شب بخیر، اور جو کس کو گاتے ہوئے سنا۔ کیا آپ کو معلوم ہے یہ بذات خود ایک معجزہ ہے؟ یہ ایک چھوٹی لڑکی ہے، کیسے یہ سب کچھ سوچ لیتی ہے؟ ہر روز اسکے پاس ہمارے لئے ایک نیا گیت ہوتا ہے۔ اور کیسے یہ سب کچھ سوچ لیتی ہے، یہ واقعی ایک چھوٹی ماسٹر مائنڈ ہے۔ خداوند اس بچی کو برکت دے۔

(2) دیکھیں، کل، اڑھائی بجے، چارلس ٹاؤن انڈیانا کے، جنازہ گاہ میں عبادت ہے۔ ہماری پیاری بہن، سسٹر کول ون، رخصت ہو چکی ہیں، کل دوپہر، جنازہ گاہ میں، اور قبر پر۔ پر، انہیں آخری آداب پیش کریں گے۔ جیسے آج رات آپ زندہ ہیں وہ بھی زندہ تھی، اب وہ پردے کے پار چلی گئی ہے جہاں ایک دن آپ بھی جائیں گے۔ اور جو جو اس عبادت میں شرکت کرنا چاہتے ہیں، دیکھیں، آپ کو خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ یہ جانکر کول ون فیملی کو حوصلہ ملے گا کہ ٹبر نیکل کے لوگ وہاں آئے ہیں، جن کے ہاں وہ اتنے عرصے سے چرچ جا رہے تھے، اور وغیرہ وغیرہ، اور..... آپ کے آنے سے ہمیں خوشی ہوگی۔ اور میرا خیال ہے..... ہمارے پیارے بھائی میک کینی، جنہوں نے کئی سال پہلے، میرے بھائی کے جنازے میں منادی کی تھی، وہ جنازے کا مرکزی حصہ لیں گے، اور مجھے کہا گیا ہے کہ میں جنازے کی عبادت کے آخری حصے میں۔ میں انکی مدد کرونگا۔

(3) اب، آج رات، مجھے تھوڑی سی دیر ہو گئی ہے۔ مجھے آگ میں تپایا ہوا بہت سارا الو ہا مل گیا ہے، مجھے نہیں معلوم اب کس راستے پر جانا ہے۔ بہت ساری کالز آئی ہیں، حادثات اور تباہی ہو رہی ہے، اور لوگ، آنے کے لیے فون کر رہے ہیں۔ حالانکہ، میں نے تھوڑی دیر پہلے ہی لوکس ویل چھوڑا تھا، تاکہ واپس جلدی آجاؤں، اور کئی کالز ایسی چھوڑنی پڑیں جو واقعی جانفشانی سے کی جا رہی تھیں اور ضروری تھیں، میرا خیال ہے، آج رات تک، آتی رہی ہیں۔ اور اب آپ ہمارے لئے دعا کریں تاکہ

ہم ایک ساتھ آگے بڑھیں۔

(4) اور آج صُبح میں۔ میں اپنے۔ اپنے عنوان، یعنی عبرانیوں کی کتاب کے۔ کے۔ کے ساتویں باب کو نہیں لے سکا تھا۔ اور اب ہم اسکی جانب رجوع کرنے کو ہیں، تو آج رات، میں بھائی گراہم سینلنگ کی مینٹنگ کا اعلان کرنا چاہتا ہوں، جو کہ یہاں ٹینٹ میں ہے، اور بریگھم ایونیو کے آخر میں ہے۔ اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو میں بدھ کی رات کو واپس آنا چاہتا ہوں۔ اور ہم کسی رات یہ طے کریں گے کہ ہمارا پورا وفد، اس ہفتے کسی وقت، بھائی گراہم سے ملاقات کرنے جائے۔ اور وہ اسے..... کہیں گے، ”یہ ایک اچھا اجتماع ہے۔“ اور۔ اور اس تعاون کیلئے، وہ ہمیں سہرائیں گے۔ بھائی گراہم سینلنگ کی مینٹنگ میں، اگر آپ میں سے کوئی شرکت کرنا چاہتا ہو، یا تمنا رکھتا ہو، تو یہ ٹھیک یہاں بریگھم ایونیو کے آخر میں ہے۔ اور کوئی بھی آپکو بتا سکتا ہے یہ کہاں ہے۔ ٹھیک پلے گراؤنڈ کے آخر میں، ٹینٹ لگا ہوا ہے۔ وہ آپکے تعاون کو سہرائیں گے۔ کیونکہ، ہم ٹھیرنیکل والوں نے، اُنکے ساتھ سو فیصد تعاون کا وعدہ کیا ہے، اسلئے ہم اُنکی مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(5) اب، ہم بہت جلد اُس مقام پر آرہے ہیں، اگر خُداوند نے چاہا، تو کچھ راتوں میں، ہم عبرانیوں گیارہواں باب دیکھیں گے، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو میرا خیال ہے ہمارا بڑا اچھا وقت گزرے گا۔

(6) اوہ، آج صُبح خُداوند نے ہمیں بڑے عجیب طریقے سے برکت دی، کیسے اُس نے اپنا روح ہمارے اوپر انڈیل دیا تھا! اور اب، آج رات، ہم اُسی چیز کی اُس سے پھر توقع کر رہے ہیں؛ اور پھر بدھ کو، اور پھر آگے بھی۔ اگر میں یہاں نہ ہوا، تو۔ تو کچھ راتیں میں مس کرونگا، لیکن بھائی نیول یہاں ہونگے اور عبادات لیں گے۔

(7) میں نہیں جانتا میں کیا کرنے جا رہا ہوں، ہو سکتا ہے اس گھڑی یہاں، اور اگلی گھڑی کیلیفورنیا میں بلالیا جاؤں۔ دیکھیں، آپ نہیں جانتے خُداوند آپ کو کہاں بھیجے گا۔ اسلئے میرے لئے سفر نامہ بنانا اور یہ کہنا بڑا مشکل ہوتا ہے کہ ہم۔ ہم فلاں فلاں جگہ جائیں گے۔ میں کوئی کام شروع کرونگا، لیکن خُداوند مجھے اپنی مرضی کے مطابق کہیں اور بھیج دے گا۔ سمجھے؟ پس ہم نہیں جانتے وہ کیا کرے



گا۔ لیکن، ”اگر خُداوند کی مرضی ہو،“ تو ہم کہہ سکتے ہیں۔ اور میرا خیال ہے، بائبل میں ہمیں اس کا حکم، یا کمیشن دیا گیا ہے، ”اگر خُداوند نے چاہا، تو ہم فلاں فلاں کام کریں گے۔“ اسلئے ہم وقت مقرر نہیں کرتے ہیں، کیونکہ ہم..... ہم وقت پر پورا نہیں اتر سکتے، اور ہم محسوس کر لیتے ہیں کہ فلاں کام کیلئے خُداوند کی مرضی نہیں تھی۔

(8) ایک دن، بھائی روبرن اور بھائی ووڈ اور مجھے، حراست میں لے لیا گیا۔ اور ہم حیران ہوئے ایسا، ”کیوں ہوا؟“ وہاں جا کر، نقشے کو دیکھتے ہوئے بھی، ہم ٹھیک نیچے آ گئے، اور ہم ٹھیک پچاس میل پیچھے واپس شمال کی جانب سڑک پر چلے گئے۔ اور میں ہائی وے پر تب سے سفر کر رہا ہوں جب میں چودہ سال کا تھا۔ اور میں حیران ہوں میں نے یہ کیسے کیا۔ اور ہم تینوں، وہاں کھڑے ہوئے تھے۔ ہم سب ہائی وے پر سفر کر چکے ہیں۔ ٹھیک نقشہ دیکھتے ہوئے، ایک سوتیں کی سپیڈر پر، ایلٹی نوئے سے آرہے تھے، بس ہلکا سا موڑے، اور اس بات کا خیال نہ رکھا کہ سورج ہمارے سامنے ہونے کی بجائے پیچھے ہے۔ ہم جنوب کی بجائے شمال کی طرف چلے گئے۔ اور پہلی بات آپکو معلوم ہے، سڑک پار کی، اور میں نے کہا، ”یہ درست راستہ نہیں ہے۔“ وہاں نیچے دیکھو، اور ہم نے دریافت کیا، اور ہم پچاس میل آگے آچکے تھے۔ اور پھر سیدھا واپس کی جانب گئے.....؟.....

(9) پھر واپس آتے ہوئے، ہم۔ ہم آپس میں بات کر رہے تھے۔ میں نے کہا، ”آپ جانتے ہیں یہ کیوں ہوا ہے؟ ہمیں..... خُداوند نے ہمیں اس راستے سے ہٹا دیا، تاکہ یہاں ایک خوفناک ایکسیڈنٹ بچا جاسکے، یا ہو سکتا ہے اُس نے کچھ اور کرنا ہو۔ اور ہم جانتے ہیں خُداوند سے محبت کرنے والوں کیلئے سب چیزیں ملکر بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ ہمیں ہمیشہ یہ بات اپنے ذہن میں رکھنی چاہیے۔“

(10) اب، آج رات، ہم ایک چھوٹا سا تعلیمی سبق شروع کرنے لگے ہیں۔ اور اگر میں..... میرا نہیں خیال ہم اس سے ہٹیں گے، ہو سکتا ہے آج رات ہم، کو..... دیکھیں کلیسیا کی تعلیم کیلئے، وہ کیسی پر عظیم باب ہے۔ یہ ایک اچھا عنوان ہے، جس پر ہم ہفتوں ہفتے ٹھہر کر، بات کر سکتے ہیں، کیسے ابرہام نے ملکِ صدق کو وہ کی دی، اور یہ ضروری ہے۔

(11) کیا پیچھے آپ کو کچھ پریشان کر رہا ہے؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ اسے بند کر دیں؟ اگر کسی کو

یہ پریشان کر رہا ہے، یا کسی پتکے کی وجہ سے، آپ کے چہرے پر سیدھی ہوا آرہی ہے۔ اور اگر ایسا ہے، تو بس اپنے ہاتھ اٹھائیں، اور، یا، عشروں میں سے کسی کو بھیجیں، کسی بھائی کو یہاں اوپر بھیجیں، وہ آپ کے لئے اسے بند کر دیگا۔ اور میں بھی اس سے دور ہی رہتا ہوں؛ مجھے گرمی لگتی ہے اور پسینے آتے ہیں، پھر، پہلی بات آپ جانتے ہیں، میری۔ میری آواز بھاری ہے۔ پس، یہ آپ پر منحصر ہے، مجھے اس سے کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ اب ہم چاہتے ہیں کہ آپ آرام سکون سے رہیں۔

ہم آپ کا بہت زیادہ وقت لینے کی کوشش نہیں کریں گے، بلکہ فقط سیدھا کلام کو دیکھنے کیلئے آگے بڑھیں گے۔ اور اس سے پہلے ہم اسے لیں، آئیں تھوڑی دیر کیلئے اسکے مصنف سے بات کرتے ہیں۔

(12) اب، آسمانی باپ، ہم نہیں جانتے ذخیرہ خانہ میں کیا پڑا ہوا ہے۔ بلکہ ہم ایک بات جانتے ہیں، اور اسکے قائل ہیں، کہ ہمارے لئے اچھی چیزیں پڑی ہوئی ہیں۔ بلکہ جیسا لکھا ہے، ”جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں، نہ کانوں نے سنیں، نہ آدمی کے دل میں آئیں، وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے، ذخیرہ کر دیں۔“

(13) اور ہم دعا کرتے ہیں کہ تو آج رات اپنی آسمانی کھڑکیاں کھول دے، اور اپنے ذخیرہ خانہ میں سے، ہمیں اپنا کلام دے، اور یہی چیز ہمارے لئے مناسب ہوگی، تاکہ ایک مسیحی ہوتے ہوئے ہمارے ایمان کو بڑھائے، اور انجیل میں ہمیں اُس سے زیادہ۔ زیادہ مضبوط بنادے جب ہم اندر داخل ہوئے تھے۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ رُوح القدس خدا کے کلام کو لے اور ہمارے دلوں کی ضرورت کے مطابق ہم میں بانٹ دے۔ تیرے پیارے بیٹے، یسوع کے نام میں، ہم یہ دعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

(14) اب، آج صبح، ہم نے چھٹے باب کی آخری آیت کو چھوڑ دیا تھا، تاکہ ہم سیدھا ساتویں باب میں داخل ہو سکیں۔

جہاں یسوع، ہمیشہ کے لئے، ملکِ صدق کے طریقہ کا سر دار کا بن بن کر، ہماری خاطر پیشرو کے طور پر داخل ہوا ہے۔

(15) اب ہم پہلی تین آیات کو پڑھنے لگے ہیں، یا پہلی دو آیات کو، بلکہ، ساتویں باب کی، پہلی

تین آیات کو پڑھتے ہیں، تاکہ ہم ٹھیک یہاں سے شروع کر سکیں۔

اور یہ ملک صدق، سالم کا بادشاہ، خُدا تعالیٰ کا کاہن ہے، جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آتا تھا، تو اسی نے اُس کا استقبال کیا اور اُسکے لئے برکت چاہی؛

اسی کو ابرہام نے سب چیزوں کی دہ کی دی، (یہاں آپ کی دہ کی موجود ہے)؛ یہ اوّل تو اپنے نام کے معنی کے موافق راستبازی کا بادشاہ ہے،..... اور پھر سالم، یعنی صلح کا بادشاہ؛

یہ بے باپ، بے ماں، بے نسب نامہ ہے،..... نہ اُس کا شروع..... نہ اُس کی عمر کا شروع، نہ زندگی کا آخر؛ بلکہ خدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھہرا؛ اور ہمیشہ کاہن رہتا ہے۔

(16) کیا زبردست بیان ہے! اب ہمیں پرانے عہد نامے میں جانا پڑیگا، اور اس گری کو تلاش کرنا پڑیگا۔ اور، اوہ، میں ان باتوں سے کتنا پیار کرتا ہوں۔

(17) آپ جانتے ہیں، ایری زونا میں، ہم ان کی اکثر توقع کرتے تھے۔ اور مسٹر میک اینالی اور میں، زمین کے ایک خاص ٹکڑے کی تلاش میں تھے۔ اور ہمیں ایک جگہ مل گئی، جو گڑھوں کی طرح لگتی تھی، اور جہاں سے نکاسی ہوتی تھی، جسے وہ کہتے ہیں، ”دھونے کی جگہ۔“ اور میں..... وہ مجھے وہاں لے گیا اور ریت سے مجھے رگڑا اور ”نشو“، ریت اڑ گئی۔ پھر رگڑا اور ”نشو“، وہ اڑ گئی۔ اور میں حیران تھا اُس نے ایسا کیوں کیا ہے۔ آئیں اسے دیکھتے ہیں، آپ غور کریں، جب آپ ریت اڑا رہے ہوتے ہیں، تو یہ روشن ہو جاتی ہے۔ اور سب میں، یہاں تک کہ سیسہ، سونے سے زیادہ ہلکا ہوتا ہے۔ سونا سیسے سے وزنی ہوتا ہے۔ پس جب آپ سب دھاتوں کو ہوا میں اڑائیں گے، تو مٹی اور ریت اور باقی اڑ جائینگے، لیکن سونا زمین پر ہی رہیگا۔ اسلئے، اگر آپ کی یہاں دھلائی ہوئی ہے، تو اس سے ظاہر ہوتا ہے سونے کا ٹکڑا یہاں کہیں ہے۔ یہ بارش ان ٹکڑوں کو دھورہی ہے۔ پس پھر ہم اوزار وغیرہ لیتے ہیں، اور پہاڑیاں گھودنا شروع کرتے ہیں، اور، سونے کو تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اس سے پہلے، زمین کو کھودیں۔ ڈائنامائٹ سیٹ کرتے ہیں، اور زمین میں دھماکا کرتے ہیں۔ اور سرنگیں بنانا جاری رکھتے، اور جب تک مین رگ نہ مل جائے، اس کام کو جاری رکھتے ہیں۔ اب، اسے ہم کہتے ہیں، ”دریافت کرنا ہے۔“

(18) اور آج رات ہم خُدا کے کلام کو لینے کی کوشش کر رہے ہیں، تاکہ اسے پاک روح کی قوت کے ساتھ استعمال کریں، اور سارے اختلافات اور شکوک کو اپنے اندر سے اڑادیں، اور اپنے اندر سے وہ تمام چھوٹی چھوٹی چیزیں جنکی کوئی بنیاد نہیں ہے، اور ہماری زندگی میں کوئی اہمیت نہیں ہے، ہمیں چاہیے ایسی تمام چیزوں کو اڑادیں تاکہ اُس جلالی رگ کی تلاش کر سکیں۔  
وہ رگ مسیح ہے۔

(19) اور اب خُدا ہماری مدد کرے جبکہ ہم اُسکے کلام کو پڑھکر اُسکا مطالعہ کرنے لگے ہیں۔ پچھلے، بلکہ آخری تین ابواب میں، ہم سننے پر بول رہے تھے، لیکن اب یہ، ملکِ صدق ہے۔  
(20) اب، میرا خیال ہے پُلُس اسکی ٹھیک تفسیر کر رہا ہے۔  
کیونکہ یہ ملکِ صدق، سالم کا بادشاہ ہے،.....

”سالم کا بادشاہ۔“ اور بائبل کا ہر سکالر جانتا ہے سالم سابقہ..... یروشلم کو پہلے ”سالم“ کہا جاتا تھا۔“ اور یہ یروشلم کا بادشاہ تھا۔ اس پر غور کریں۔

..... خُدا تعالیٰ کا کاہن ہے، (یعنی ایک شفاعتی ہے)، جس کی ملاقات ابرہام سے ہوئی.....  
میں اس عظیم آدمی کو، اور اس کے نسب نامہ دیکھنا چاہتا ہوں، پس پہلے، آپ یہ جانیں یہ کون ہے، اور پھر آپ..... پھر ہم اس کہانی میں جائیں گے۔  
..... جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آ رہا تھا، اس نے اُسے برکت دی؛

اور پس اسی کو..... ابرہام نے وہ بچی دی..... اول..... اپنے نام کے معنی کے موافق راستبازی کا بادشاہ ہے،.....

اب، ”راستبازی“ پر غور کریں۔ دیکھیں، ہماری خود ساختہ راستبازی ہے، ہماری بناوٹی ایمان والی راستبازی ہے، پس ہماری مخلوط راستبازی ہے، اور ہر قسم کی ہے۔ لیکن ایک حقیقی راستبازی بھی ہے، اور وہ خُدا کی طرف سے آتی ہے۔ اور یہ آدمی راستبازی کا بادشاہ تھا۔ یہ کون ہو سکتا ہے؟

(21) دیکھیں، یہ راستبازی کا بادشاہ تھا، یہ یروشلم کا بادشاہ تھا، یہ راستی کا بادشاہ تھا، یہ سلامتی کا بادشاہ تھا۔ اور میسوع کو، ”سلامتی کا شہزادہ“ کہا گیا ہے۔“ اور شہزادہ بادشاہ کا بیٹا ہوتا ہے۔ پس، یہ آدمی

سلامتی کا بادشاہ تھا، اسلئے اسے سلامتی کے شہزادے کا باپ ہونا چاہیے۔ کیا سمجھے؟  
(22) اب آئیں، اسکے نسب نامہ کو تھوڑا سا دیکھتے ہیں، پھر دیکھتے ہیں ہم کہاں پہنچتے ہیں۔

بے باپ،.....

دیکھیں، یسوع کا باپ تھا۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ یقیناً اُس کا تھا۔

..... بے ماں،.....

یسوع کی ماں تھی۔ لیکن اس آدمی کا کوئی ماں باپ نہیں تھا۔

..... بے نسب نامہ،.....

اس کا کبھی کوئی نسب نامہ نہیں تھا، جہاں سے یہ آتا۔ یہ ازلی تھا۔ ”کوئی نسب نامہ نہیں ہے۔“

..... نہ اسکی عمر کا شروع ہے،.....

یہ وقت کی قید میں نہیں تھا جہاں سے اس کا آغاز ہوتا۔

..... نہ زندگی کا آخر ہے؛.....

یہ خُدا کے علاوہ کوئی نہیں ہو سکتا تھا۔ بس یہ خُدا ہی ہو سکتا تھا۔

(23) دیکھیں، اب آپ اس آیت پر غور کریں جو ہم پڑھنے لگے ہیں۔ دیکھیں؟ ”اول، معنی

کے موافق، راستبازی کا بادشاہ ہے۔“ یہ وہ نہیں جو میں لینا چاہتا ہوں۔ یہ۔ یہ تیسری آیت ہے:

..... نہ زندگی کا آخر ہے؛ بلکہ خُدا کے بیٹے کے مُشابہ ٹھہرا؛.....

دیکھیں، یہ خُدا کا بیٹا نہیں تھا، کیونکہ، اگر یہ بیٹا ہوتا، تو اس کا آغاز ہوتا۔ لیکن اس آدمی کا کوئی آغاز

نہیں ہے۔ اگر یہ بیٹا ہوتا، تو اسکے ماں باپ بھی ہوتے۔ ”لیکن یہ آدمی بے باپ اور بے ماں تھا۔ بلکہ

یہ خُدا کے بیٹے کے مُشابہ ٹھہرا۔“

..... یہ ہمیشہ کا بن رہتا ہے۔

(24) دیکھیں، ڈاکٹر سکوفیلڈ نے، یہ کہنے کی کوشش کی ہے، ”یہ ایک کہانت تھی، جسے، ملکِ صدق

کی کہانت کہا جاتا ہے۔“

لیکن میں چاہتا ہوں کچھ منٹوں کیلئے میں آپ سے اس پر بات کروں۔ اگر یہ کہانت تھی، تو پھر

اسکا کوئی آغاز تھا، اور اسکا کوئی اختتام بھی تھا۔ لیکن، ”اسکا کوئی شروع نہیں اور نہ آخر ہے۔“ اُس نے یہ نہیں کہا اُسکی ملاقات کہانت سے ہوئی تھی۔ وہ ایک آدمی سے ملا تھا، اور اُسکا نام ”ملک صدق تھا۔“ وہ ایک شخص تھا، کوئی تنظیم نہیں، کوئی۔ کوئی۔ کوئی کہانت نہیں کوئی پدریت نہیں۔ وہ مکمل طور پر ایک آدمی تھا اور اُسکا نام ملک صدق تھا، وہ یروشلم کا بادشاہ تھا۔ کوئی کہانت نہیں، بلکہ یہ ایک بادشاہ ہے جسکا کوئی باپ نہیں۔ کہانت کی ولدیت نہیں ہے۔ ”اور یہ آدمی بے باپ، اور بے ماں تھا، نہ اُسکی عمر کا شروع نہ اُسکی زندگی کا آخر تھا۔“

اب، خُدا کا بیٹا.....

(25) یہ کوں تھا، یہ یہوواہ تھا۔ یہ قادرِ مطلق خُدا خود تھا۔ یہ کوئی اور نہیں ہو سکتا تھا۔

(26) اب غور کریں، ”وہ ابد تک قائم رہتا ہے۔“ اُس کی یہاں شہادت ملتی ہے، کہ، ”وہ زندہ ہے۔ وہ کبھی نہیں مرتا۔“ اُس کے ساتھ ایسا کبھی نہیں ہوا..... اُسکے ساتھ ایسا کبھی نہیں ہوا بلکہ زندہ ہے۔“ ”وہ ابد تک قائم رہتا ہے۔“

(27) دیکھیں، یسوع، اُس کی مانند بنایا گیا۔ دیکھیں، یہی سبب ہے کہ یسوع اور خُدا میں فرق ہے: یسوع کی ابتدا تھی؛ لیکن خُدا کی کوئی ابتدا نہیں تھی۔ ملک صدق کا آغاز نہیں تھا، یسوع کا آغاز تھا۔ بلکہ یسوع کو، اُسکی مانند بنایا گیا تھا۔ ”ایک کاہن، جو سدا قائم رہتا ہے۔“

(28) دیکھیں، جب ملک صدق زمین پر آیا، وہ دنیا میں نہیں تھا بلکہ۔ بلکہ یہوواہ خُدا تخلیق کے وسیلے ظاہر ہوا تھا۔ وہ یہاں تھیوفنی کی مانند تھا۔ ابرہام ایک مرتبہ، اُسے اپنے خیمہ میں ملا تھا۔ اور آج صُبح ہم نے اس پر بات کی تھی، ”اور ابرہام نے اُسے پہچان لیا تھا۔ اور اُس نے ابرہام کو بتایا تھا وہ کیا کرنے جا رہا ہے، کیونکہ وہ دنیا کے وارث کو ان باتوں سے ناواقف رکھنا نہیں چاہتا تھا کہ وہ کیا کرنے جا رہا ہے۔“

(29) میں یہاں تھوڑی دیر رک کر، یہ کہہ سکتا ہوں، خُدا آج بھی اپنی کلیسیا کے بارے میں یہی خیال رکھتا ہے۔ آپ تاریکی کے فرزند نہیں ہیں۔ آپ نور کے فرزند ہیں۔ اور..... ہم جو..... ”مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں، کیونکہ وہ زمین کے وارث ہونگے۔“ اور خُدا، جس نے ابرہام کے۔ کے ساتھ ایسا

عمل کیا، جو کہ زمین کا وارث بننے والا تھا..... اور اُس نے کہا، ”میں ان باتوں کو اُس آدمی سے پوشیدہ نہیں رکھوں گا جو زمین کا وارث بننے والا ہے۔“ تو پھر کتنے زیادہ بھید وہ اپنے چرچ پر کھولے گا جو زمین کا وارث بننے جا رہا ہے!

(30) دانی ایل نے کہا، ”بہترے اس کی تفتیش و تحقیق کریں گے، اور دانش افزوں ہوگی۔ اور اُس نے کہا، ”اُس دن، دانشور اپنے خُدا کو سمجھیں گے، اور اُس دن، بڑے کارنامے سرانجام دیئے جائیں گے۔ لیکن شریر آسمان کے خُدا کو نہیں سمجھیں گے۔“ وہ اسے کسی شکل یا کسی رسم میں سمجھتے ہیں، جیسا ہمارے پہلے سبق میں بتایا گیا تھا، لیکن وہ اسے کمال کے طریقے سے نہیں سمجھتے ہیں۔

(31) اور پس خُدا فقط اپنے کمال کے وسیلے کام کرتا ہے، کیونکہ وہ کامل ہے۔ اُس کا نام مبارک ہو! اور یہی وہ کامل چینل ہے جسکے وسیلے خُدا کام کرتا ہے، کیونکہ وہ کمال کے علاوہ کسی اور طریقے سے کام نہیں کر سکتا ہے۔ وہ اپنے اوپر کوئی دھبہ نہیں لیتا ہے۔ اور اسلئے یسوع آیا اور ہمارے گناہوں کو اٹھا لے گیا، تاکہ ہم کامل بن سکیں، اور خُدا اپنی کلیسیا کے وسیلے کام کر سکے۔ اور اسی میں بھید چھپا ہوا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں دنیا اندھی ہے۔ اور اسی مقام پر لوگ کہتے ہیں، کہ ”تم اپنا ذہن کھوپچے ہو۔“ اور یہی وہ مقام ہے جہاں وہ کہتے ہیں، ”تمہیں نہیں معلوم تم کس کے متعلق بات کر رہے ہو۔“

کیونکہ، ”اس دنیا کی حکمت کے سامنے خُدا کی باتیں بیوقوفی ہیں۔ مگر ایک بیلپور کے لیے دنیا کی باتیں نفسانی باتیں ہیں۔“ پس، آپ ایک الگ شخصیت ہیں، آپ ایک الگ دنیا میں رہتے ہیں۔ آپ مزید اس دنیا کے نہیں ہیں۔ آپ اس زندگی سے نکل کر ایک نئی زندگی میں شامل ہو گئے ہیں۔

(32) چنانچہ، خُدا ظاہر کرتا ہے، لیکن دنیا پر نہیں، ماہر نفسیات پر نہیں، تعلیم یافتہ خدام پر نہیں، بلکہ دل کے فروتنوں پر۔ وہ اپنے حلیم لوگوں پر، خُدا کے بڑے بڑے بھید کھول دیتا ہے، تاکہ وہ جانیں۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟

(33) اب، دیکھیں، ابرہام دنیا کا وارث تھا۔ اُس کے وسیلے..... ابرہام کی نسل کے وسیلے سب قوموں کو برکت دی گئی۔ پس خُدا نیچے آیا اور آدمی کی شکل میں، اُس سے بات چیت کی۔

دیکھیں، خُدا ہمیشہ سے زمین پر آتا رہا ہے۔ خُدا نے زمین کو کبھی نہیں چھوڑا۔ اگر وہ زمین کو چھوڑ

دیتا ہے، تو مجھے نہیں معلوم زمین کا کیا ہوگا۔ لیکن خُدا کسی نہ کسی شکل میں یہاں موجود رہتا ہے۔ اوہ، اُسکے نام کی تعریف ہو!

(34) وہ اپنے بچوں کے ساتھ بیابان میں، آگ کے ستون کی شکل میں رہا، جب وہ مصر سے نکل کر آ رہے تھے۔ ابرہام سے اُس نے آدمی کی شکل میں بات کی۔ موسیٰ سے اُس نے آدمی کی صورت میں بات کی۔ کلیسیا سے اُس نے ایک آدمی، یعنی اپنے بیٹے، مسیح یسوع کی صورت میں بات کی۔ اور آج وہ اپنی کلیسیا کے وسیلے، زندہ خُدا کی کلیسیا کے وسیلے، یعنی مٹی کے برتنوں کے وسیلے بات کر رہا ہے۔ ”تم ڈالیاں ہو۔ میں تاک ہوں۔“ خُدا آج بھی بول رہا ہے، اور دنیا آپ کے وسیلے اُسے دیکھتی ہے۔ دنیا اسی طرح دیکھتی ہے۔ تم لکھے ہوئے خطوط ہو، جنہیں سب لوگ پڑھتے ہیں۔“ آپکا جیون بتاتا ہے آپ کیا ہیں۔

(35) اب، ابرہام اپنے واپسی کے راستے پر، گامزن تھا۔ اب ہم پیچھے جائینگے، اور تھوڑی دیر میں پیدائش کے کتاب میں سے اسے پڑھیں گے۔ میرا خیال ہے، یہ پیدائش کا چودہواں باب ہے۔ اوہ، یہاں کتنی خوبصورت کہانی ہے! ہم سب ابرہام کو جانتے ہیں، کیسے خُدا نے اُسے کسادیوں کی سرزمین اور اُورشہر سے بلایا تھا، اور اُسے بتایا تھا اپنے ناطے داروں سے الگ ہو جا۔ خُدا مردوں اور عورتوں کو بلاتا ہے، وہ انہیں الگ کرنے کیلئے بلاتا ہے۔

(36) اب، آج چرچ کے ساتھ یہی مسئلہ ہے، یہ لوگ اپنے آپکو اپنے پرانے نفسانی ایمان سے الگ کرنا نہیں چاہتے۔..... یا بے ایمانوں سے۔ اسلئے ہم مزید آگے نہیں بڑھ سکتے۔ ہم بس جسمانی بہاؤ میں آتے ہیں، اور ہم۔ ہم کہتے ہیں، ”اوہ، جم ایک اچھا لڑکا ہے، اگر وہ پیتا ہے تو کیا ہے۔ اگر وہ..... اور میں پُل روم میں اُسکے ساتھ جاتا ہوں، لیکن میں پُل میں اُسکے ساتھ نہیں کھیلتا۔ میں۔ میں۔ میں فلاں لڑکی کیساتھ پارٹی میں جاتا ہوں۔ وہ گندے مذاق کرتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن میں ایسا کچھ نہیں کرتا۔“

(37) ”ان میں سے باہر نکل آؤ۔“ یہ درست ہے۔ ”اپنے آپکو الگ کرو۔ اُنکی ناپاک چیزوں کو مت چھو، تو میں تمہیں قبول کر لوں گا،“ خُداوند فرماتا ہے۔ ”بے ایمانوں کے ساتھ، ناہموار جوئے



میں نہ جتو۔“ یہ کام مت کرو۔ اپنے آپکو الگ کرلو۔

(38) اور خُدا نے ابرہام کو بلایا، اور اُسے بتایا کہ اپنے آپکو اپنے سارے ناطے داروں سے الگ کر لے۔ بھائی، کبھی کبھی اس کا مطلب ہوتا ہے چرچ چھوڑنا۔ پُئس کے لیے اس کا بھی مطلب تھا۔ پس اُسے اپنا چرچ چھوڑنا پڑا۔ اسکے بہت سارے مطلب ہیں۔ بعض اوقات اس کا مطلب گھر چھوڑنا ہے۔ بعض اوقات اس کا مطلب ماں باپ کو چھوڑنا، اور باقی سب کچھ چھوڑنا ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ ہر بار ایسا کرنا پڑتا ہے، لیکن کبھی کبھی ایسا کرنا پڑتا ہے۔ اس کا مطلب ہے آپکو اپنے اور خُدا کے درمیان سے ہر چیز کو الگ کرنا ہے اور تنہا خُدا کے ساتھ چلنا ہے۔ اوہ، یہ بابرکت، اور میٹھی شراکت ہے، جب آپ اپنے آپکو دنیا کی چیزوں اور جسمانی ایمانداروں سے جو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں الگ کر کے مسیح کے ساتھ اکیلے چلتے ہیں، تو پھر ایسی رفاقت ملتی ہے!

(39) میں کتنا زیادہ خُدا کا شکریہ ادا کرتا ہوں! اُس نے کہا ہے، ”میں تجھے اسی دنیا میں ماں باپ دونگا۔ میں تجھے اسی دنیا میں دوست اور ناطے دار دونگا۔ میں تجھے کبھی نہیں چھوڑوں گا، میں تجھے کبھی نہیں بھولوں گا۔ چاہے ساری دنیا تجھ سے مُنہ موڑ لے، میں دنیا کے اختتام تک، تیرے ساتھ رہوں گا۔“

(40) کتنا مبارک شرف ہے، کہ کوئی شخص یہ چیلنج لے کہ میں خُداوند یسوع کی پیروی کروں گا، اور اپنے تمام جسمانی ناطے داروں سے الگ ہو کر، خُداوند کی قیادت میں چلوں گا! اور اگر کسی شخص کو ایسا لگتا ہے کہ کوئی ٹھیک طریقے سے نہیں چل رہا، اور اپنے آپکو بطور مسیحی پیش نہیں کر رہا ہے، بلکہ جسمانی چیزوں سے محبت کرتا ہے، تو آپ کیلئے بیسٹ ہے کہ کسی دوسرے ساتھی کی تلاش کریں۔ یہ درست ہے۔ اور اگر آپ کے ساتھ کوئی بھی نہ چلے، تو ایک ہے جس نے آپ کے ساتھ چلنے کا وعدہ کیا ہے۔ اور وہ مبارک خُداوند یسوع ہے، جو آپ کے ساتھ چلے گا۔

(41) خُدا نے ابرہام سے کہا، ”اپنے آپکو الگ کر لے۔“ اور ابرہام بھی ایک انسان تھا، اُس نے اپنے باپ کو ساتھ لیا، اپنے بھائی کے بیٹے، اپنے بھتیجے کو ساتھ لیا؛ اور باقی سب اُس کے ساتھ جڑے ہوئے تھے۔ اور خُدا نے اُسے تب تک برکت نہ دی جب تک اُس نے خُدا کے فرمان کی پیروی نہ کی۔

(42) میں یہ نہیں کہتا آپ کر سچ نہیں ہیں۔ دیکھیں، میں کسی کو غیر مسیحی نہیں کہتا۔ لیکن میں یہ کہتا

ہوں، اگر خُدا نے آپ کو کچھ کرنے کے لیے کہا ہے، تو وہ آپ کو تب تک برکت نہیں دیگا جب تک آپ اُس کی پیروی نہیں کریں گے۔ میں آج رات یہاں منبر پر ہوں اور مجھ پر بھی یہ چیزیں گزر رہی ہیں۔ پچھلے دو سال سے، میری عبادت ویسی نہیں ہو رہی جیسی ہونی چاہیے تھیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ میں نے خُداوند کو روک دیا ہے۔ اُس نے مجھ سے کہا تھا، ”افریقہ جا، اور پھر انڈیا جا۔“ یہ بات یہاں موجود ہے، یہ بات ٹھیک یہاں، کتاب کے پیچھے، لکھی ہوئی ہے۔

(43) مینجر نے مجھے بلایا، اور کہا، ”ان افریقی باشندوں کو جانے دیں۔ انڈیا تیار ہے۔“

(44) رُوح القدس سے میری ملاقات ہوئی، کہا، ”میں نے تجھے بتایا تھا تجھے افریقہ جانا ہوگا۔“

(45) ایک اور سال گزر گیا۔ اور مینجروں..... میں اس بارے میں بھول گیا تھا۔ اُس نے کہا،

”ہم انڈیا جا رہے ہیں۔ ٹکٹیں ہو چکی ہیں۔“

(46) میں اسکے آغاز سے دُور رہا اور یہاں تک کہ لڑ بن پہنچ گیا۔ ایک رات، مجھے ایسا گمان ہوا،

کہ میں مر رہا ہوں۔ اگلی صبح، میں نہانے کیلئے، باتھ روم میں گیا۔ اوہ، میں بہت بیمار ہو گیا، اور میں مشکل سے کھڑا ہو سکتا تھا۔ اور وہاں، باتھ روم میں لٹکتی ہوئی روشنی نے، کہا، میرا خیال ہے میں نے تجھے بتایا تھا، پہلے، افریقہ جانا ہے۔“

(47) اُس وقت سے میری عبادتیں آہستہ آہستہ ناکام ہونے لگیں۔ اگرچہ میں انڈیا گیا، اور

وہاں پانچ لاکھ لوگ بھی اکٹھے ہوئے، لیکن یہ اُسطرح نہیں تھا جس طرح خُدا نے کرنے کیلئے کہا تھا۔ میں نے محسوس کیا میری عبادتیں تب تک کامیاب نہیں ہوئیں جب تک میں ٹھیک واپس نہ چلا جاؤں اور اس معاملہ کو درست نہ کر لوں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا میں کیا کرتا ہوں، پہلے، افریقہ ہے، کیونکہ تجھے یہ کام دیا گیا ہے۔ خُدا کا ابدی کلام قائم ہے، اور وہیں پڑا ہے۔ میں اسے اچھی طرح جانتا تھا۔ مجھے واپس جانا پڑا۔ اور میں محسوس کرتا ہوں اس آنے والے سال میں خُداوند کی مدد سے میں اس خول سے باہر نکل آؤں گا۔

(48) یہ پرانی، جلالی انجیل، جو بلوط کے درخت کی طرح آسانی سے پھیل رہی ہے، میرا ایمان

ہے اب اسکی شاخیں پھیلنے کیلئے تیار ہو چکی ہیں۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں، یہ عظیم پیغام اور عظیم کام

ہے، میں ایمان رکھتا ہوں یہ خُداوند ہے جو خُدا کے جلال کیلئے ہمارے وسیلے دنیا کو دوبارہ ہلایگا۔

(49) آپ کو وہ کرنا ہے جو خُدا نے کرنے کیلئے کہا ہے۔ اور ابرہام ٹھیک آگے بڑھا، اور اپنے لوگوں کو ساتھ لے گیا۔ وہ اُن سے پیار کرتا تھا۔ یہ انسانی حصہ تھا۔ لیکن کچھ عرصہ بعد، رفتہ رفتہ، اُسکے باپ کی موت ہو گئی اور اُس نے اُسے دُفن کر دیا۔ پھر اُسکا بھتیجا رہ گیا، پھر لڑائی اور جھگڑے شروع ہو گئے۔ اور، آخر کار، لوط نے اپنا چناؤ کیا اور سدوم میں چلا گیا۔ اور آپ ابرہام پر غور کریں، اُس نے لوط سے جھگڑا نہیں کیا۔ اُس نے کہا، ”ہم بھائی ہیں۔ ہمیں بحث نہیں کرنی چاہیے۔ لیکن تُو اپنا سر اٹھا اور جس طرف تُو جانا چاہتا ہے تو جاسکتا ہے۔ اگر تُو مشرق میں جائیگا، تو میں مغرب میں جاؤنگا۔ تُو شمال میں جائیگا، تو میں جنوب میں جاؤنگا۔“ یہ مسیحی رویہ ہے، دوسرے آدمی کو بہترین ذیل دینے کیلئے تیار رہیں۔ ہمیشہ اُسکے سامنے پیشکش رکھیں، اور اُسے انتخاب کرنے دیں۔

(50) کیوں ایسا کیا؟ کس چیز نے ابرہام کو اُسکے لئے مجبور کیا؟ وہ جانتا تھا خُدا نے اُس سے وعدہ کیا ہے اور وہ ہر حال میں، دنیا کا وارث بننے جا رہا ہے۔ آمین۔ دیکھیں، پھر خیمہ ملے یا جھونپڑی ملے، ہم کیوں فکر کریں؟ سب کچھ ہمارے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ ”مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہونگے۔“ سب کچھ ہمارا ہے۔ خُدا نے یہ کہا ہے۔ پس ہر آدمی کو اُسکا بیسٹ انتخاب کر دیں، اگر وہ چاہتا ہے۔ شاید یہی کُچھ اُسے ملنے والا ہے۔ لیکن آپ کیلئے سب کچھ ہے، وعدے کے وسیلے آپ نجات کے وارث ہیں۔ سب کچھ آپکا ہے۔

(51) پس، اُس دھرتی پر، سارہ سب سے زیادہ خوبصورت تھی، اور وہ وہاں ایک پہاڑی پر اپنے شوہر کے ساتھ بیٹھ گئی اُسے یہی کرنا چاہیے تھا۔ وہ سادی تھی، اور، شاید اُس نے لُٹھے کا سادہ سوٹ پہنا ہوا تھا، یا آپ اسے جو بھی کہتے ہیں۔ جبکہ، مسز لوط نے کروڑ پتیوں کی طرح کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اور اُس کا شوہر شہر کا ناظم تھا۔ وہ پھاٹک پر بیٹھ کر انصاف کیا کرتا تھا۔ مسز لوط کے پاس سب کچھ تھا؛ وہ سدوم اور عمورہ کے سلائی کے حلقوں اور تاش پارٹیوں میں شرکت کرتی تھی۔ لیکن سارہ اپنے شوہر کے ساتھ معمولی کرائے کے گھر میں رہ کر بھی خوش تھی، اور وہ جانتی تھی، دنیا کی دولت سے لطف اندوز ہونے، یا، دولت کی وقتی لذت میں ہونے کی بجائے، خُدا کی مرضی میں ہونا زیادہ ضروری

ہے۔ یہ درست بات ہے۔ اسلئے خُدا کی آمد ہوئی۔

(52) اور پس ایک دن، آپ کو، یقین ہو جاتا ہے آپ غلط راستے پر ہیں، اور کسی دن وہ آپ کو پکڑ لیگا۔ آپ کو لگتا ہے سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا۔ آپ کو لگتا ہے آپ ٹھیک چل رہے ہیں، لیکن آپ ٹھیک نہیں ہیں۔ ایسا لگتا ہے سب کچھ چھپا ہوا ہے، لیکن کچھ بھی چھپا نہیں ہے۔ خُدا سب کچھ جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے آپ نے دل سے توبہ کی ہے یا نہیں۔ وہ جانتا ہے آپ اُس پر واقعی ایمان رکھتے ہیں اور نجات یافتہ ہیں اور اُسکے قبول کر چکے ہیں، اور آپ دنیاوی کاموں کیلئے مُردہ ہیں، اور مسیح کیلئے زندہ ہیں۔ وہ اس بات کو جانتا ہے۔

(53) اب، ہم ابرہام پر غور کرتے ہیں، میں چاہتا ہوں آپ اس سچی روح پر دھیان دیں۔ اوہ، یہاں ساری برکتوں کا مرکز فضل ہے۔ میں چاہتا ہوں، اب تھوڑی دیر آپ میرے ساتھ خروج کا چودہواں باب پڑھیں۔

(54) اب، جب وہ وہاں چلے گئے تو پہلا کام یہ ہوا، کہ لوط مشکل میں پڑ گیا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ خُدا کی مرضی سے باہر تھا۔ اور اگر آپ خُدا کی مرضی میں ہیں اور آپ پر مشکل آتی ہے، تو پھر خُدا آپ کی یقیناً مدد کرے گا۔ لیکن اگر آپ مشکل میں ہیں، اور خُدا کی مرضی سے باہر ہیں، تو پھر آپ ایک کام کریں، دوبارہ واپس جائیں اور خُدا کی مرضی میں شامل ہو جائیں۔

(55) دیکھیں، وہ تمام بادشاہ اکٹھے ہوئے، اور اُنہوں نے محسوس کیا کہ نیچے کے میدانوں میں کافی پانی ہے، پس وہ نیچے گئے اور پرانے سدوم، اور عمورہ پر، قبضہ کر لیا۔ اور اُنہوں نے یہ کیا۔ اور جب وہ وہاں پہنچ گئے اور قبضہ کر لیا، تو وہ لوط کو اپنے ساتھ لے گئے۔

(56) میں چاہتا ہوں آپ غور کریں یہاں ابرہام کے اندر مسیح کا روح تھا۔ اب چودہویں آیت پر غور کریں۔

جب ابرام نے سنا کہ اُسکا بھائی..... (غور کریں؟)..... اُسکا بھائی گرفتار ہوا، تو اُس نے اپنے تین سواٹھارہ، مشاق خانہ زادوں کو لیکر، دان تک اُنکا تعاقب کیا۔

(57) اوہ، یہاں فضل کا کتنا خوبصورت خیال ہے! ابرہام، جب اُسکا بھائی فضل سے دور ہو گیا،

اور گمراہی کی حالت میں چلا گیا، جب اُس نے سنا کہ دنیا داری نے اُسے پکڑ لیا ہے، اور اُسے قید کر کے دُور لے گئے ہیں تاکہ اُسے قتل کر دیں، تو ابرہام نے مسیح کے روح کا کردار ادا کیا۔ وہ آیا اور اپنے مُشاہق خانہ زادوں میں سے یس آدمیوں کو لیا، اور اُنکا پیچھا کیا، اور دان تک اُنکا تعاقب کیا۔ اور دان فلسطین کا انتہائی حصہ ہے، ”دان سے بیر سبع“، ایک سرے سے دورے سرے تک ہے۔ اور یہ مسیح کی علامت ہے، جب اُس نے دیکھا دنیا..... دنیا گر چکی ہے، تو اُس نے دشمن کا تعاقب آخری سرے تک کیا، تاکہ آدم کی گری ہوئی نسل کو واپس لائے۔

(58) میں چاہتا ہوں اگلی آیت پر غور کریں، اُسکے وسیلے روح کتنی میٹھی باتیں کرتی ہے۔ ٹھیک ہے، یہ پندرہویں آیت ہے۔

اور وہ سارے مال کو (سارے) اور اپنے، بھائی لوط کو، اور اُسکے مال، اور عورتوں کو بھی، اور لوگوں کو واپس پھیر لایا۔

(59) جب ابرہام نے اپنے بھائی کو لے جانے والے دشمن کا پیچھا کیا، تو اُس نے پوری قوم میں، دان تک اُس کا تعاقب کیا، اور وہ سب کچھ واپس لے آیا جو اُس نے خزاں میں کھودیا تھا۔

(60) یہ مسیح کی کتنی خوبصورت تصویر ہے، جس نے آسمان سے سنا کہ ہم کھو گئے ہیں اور وہ آیا اور دشمن کا تعاقب کیا، سارے راستے سے ہوتا ہوا جہنم تک پہنچا گیا، اور کھوئی ہوئی روحوں کو پکڑ کر واپس لے آیا اور ہمیں وہ سب کچھ بحال کر دیا جو زوال سے پہلے ہمارے پاس تھا! ہم، بھٹک گئے تھے، ہم خُدا کے بیٹے پیدا ہوئے تھے، مگر مخلوط ہو کر شیطان کے بیٹے بن گئے، اور ہم..... دنیا کی چیزوں کے پیچھے چلے گئے، غلطی کی، اور لوط کی طرح لالچ میں آ گئے، دنیا کی چیزوں کی بیروی میں اپنے پیدائشی حقوق بیچ دیئے۔ مسیح نیچے آیا۔ گرنے کے باوجود، خُدا، آغاز ہی سے جانتا تھا کون بچے گا اور کون نہیں، اسلئے وہ نیچا آیا اور زندگی میں، اور موت میں، فردوس میں، اور جہنم تک دشمن کا پیچھا کیا۔ اور جلال سے جہنم تک سارے راستے میں سفر کیا، اور جہنم کی طاقتوں کو، اور کنجیوں کو شیطان سے چھین لیا، اور دوبارہ جی اٹھا، اور بنی نوع انسان کو بحال کیا، تاکہ وہ دوبارہ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن سکیں۔

(61) ابرہام کی روح کو دیکھیں، یہاں مسیح کی روح کی اُسکے ساتھ آمد ہو رہی ہے؟

(62) اب میں چاہتا ہوں تھوڑا سا اور اس پر غور کریں، ہم اسے پڑھتے ہیں۔

اور جب وہ کد ر لا عمر اور اُسکے ساتھ کے بادشاہوں کو مار کر پھرا تو سدوم کا بادشاہ، اُس..... بادشاہ اُسکے استقبال کو..... سوی کی وادی تک، جو بادشاہی وادی ہے آیا۔

(63) وہ باہر چلے گئے۔ سدوم کا بادشاہ واپس لایا گیا۔ اُسکا بھائی واپس لایا گیا۔ بچے واپس لائے گئے اور یہاں بادشاہ اُس سے ملنے کیلئے آئے۔ اور، اب، یہی وہ مقام ہے، جہاں میں پیغام کو لانا چاہتا ہوں۔ یہاں غور کریں۔

اور۔ اور مملکتِ صدق، سالم کا بادشاہ، (یروشلم کا بادشاہ، صلح کا بادشاہ) روٹی اورے لایا: اور وہ خُدا تعالیٰ کا کاہن تھا۔

اور اُس نے اُسکو برکت دیکر، کہا کہ، خُدا تعالیٰ کی طرف سے، جو آسمان اور زمین کا مالک ہے ابرام مبارک ہو:

(64) ملکِ صدق، سالم کے بادشاہ نے بھی، دوسرے بادشاہوں کی طرح اپنی نمائندگی کی۔ اور غور کریں، جنگ ختم ہوگئی تھی، خُدا کا روح، مسیح کا روح ابرہام میں تھا، جو اُسکے گرے ہوئے بھائی کو واپس لایا، اور اُسے اُسکے ٹھیک مقام پر لایا، اور جو کچھ اُسکا کھو گیا تھا واپس بحال کیا۔ وہ اسے واپس لے آیا۔ اور جب وہ یہ کر چکا، تو وہ روٹی اورے لایا، یہ کیونین ہے۔ کیا آپ دیکھ نہیں سکتے یہ ملکِ صدق کون تھا؟ یہ خُدا کا تھا۔ جنگ کے بعد، عشائے ربانی لایا۔

(65) اب جلدی سے، ہم متی 26:26، دیکھتے ہیں، اور دیکھتے ہیں یسوع نے یہاں کیا کہا ہے۔ متی کی کتاب میں، 26 واں باب اور 26 ویں آیت ہے، ہم یہاں سے کچھ حصہ پڑھنا چاہتے ہیں۔ ٹھیک ہے، متی 26:26۔

اُس وقت یسوع اُن کے ساتھ گُلگلتا، گُلگلتا، یا، (میرا مطلب ہے)، گتسمنی، نام ایک جگہ میں آیا اور اپنے شاگردوں سے کہا، ہمیں بیٹھے رہنا، جب تک میں وہاں جا کر ذُعا کروں۔

(66) میرا خیال ہے شاید میں نے غلط حوالہ پڑھ لیا ہے۔ متی، ہمیں۔..... متی 26 واں باب اور 26 ویں آیت ہے۔ اگر کسی نے نکال لیا ہے، تو میرے لئے پڑھ دیں، کیا۔ کیا آپ کو مل گیا ہے۔

ایک منٹ۔ یہاں پر بہت خوبصورت نمونہ ہے۔ میں نہیں چاہتا اسے نظر انداز کیا جائے۔ ہم یہاں ہیں۔ بہن کو، یل گیا ہے۔

جب وہ کھارہے تھے، تو یسوع نے روٹی لی، اور برکت دے کر،.....  
یہ کیا تھا؟ جنگ ختم ہو چکی تھی۔

..... توڑی، اور شاگردوں کو دے کر، کہا، لو، اور کھاؤ؛ یہ میرا بدن ہے۔

(67) ملکِ صدق پر غور کریں؟ سینکڑوں سال پہلے، جنگ ختم ہونے کے بعد، وہ ابراہام سے ملا، اور اُس نے روٹی اور مے پیش کی۔ اور یہاں یسوع اپنی سخت جنگ ختم کر کے، اپنے شاگردوں کو، وہ روٹی اور مے پیش کرتا ہے۔ مستقبل کی آمد پر غور کریں۔ دھیان دیں۔

پھر پیالہ لے کر، شکر کیا، اور۔ اور اُن کو دے کر، کہا، تم سب اس میں سے پیو؛

کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خون ہے، جو بہتیروں کے..... گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔

میں تم سے کہتا ہوں کہ انگو رکا یہ شیرہ پھر کبھی نہ پیو گا، اُس دن تک کہ تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا نہ پیو۔

(68) ہم اب جنگ میں ہیں۔ ہم اپنے کھوئے ہوئے بھائی کی تلاش میں ہیں، جسے خدا نے، دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے دیکھا تھا، اور ابدی زندگی کیلئے مقرر کیا تھا۔ لیکن اس دنیا کی چیزوں کے طوفان نے اُسے پھنسا لیا۔ وہ معاشرے اور تفرقوں میں بٹ گیا، وہ اور اُسکی بیوی، سڑکوں پر جاتے ہوئے، سگریٹ نوشی اور شراب نوشی کرتے ہیں، اور سکون حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور ہمارے اندر ابراہام کی طرح، مسیح کا روح ہے، ہم اُس کا تعاقب کر رہے ہیں۔ اور ہم نے خدا کے سب ہتھیار باندھ لئے ہیں، اور خدا کے فرشتے خیمہ زن ہو چکے ہیں، اور ہم اپنے کھوئے ہوئے بھائی کی تلاش میں نکل پڑے ہیں۔

(69) اور آخر کار جنگ کا اختتام ہوگا، اور ہم دوبارہ ملکِ صدق سے ملیں گے، خدا کو مبارک کہیں گے، جس نے ابراہام کو یہاں مبارک کہا، اور اُسے برکت دی، اور اُسے کمیونین، یعنی روٹی اور

مے دی۔ ہم جو ابرہام کے وعدے کے وارث ہیں، بادشاہی میں مسیح کے ہم میراث ہیں، راستے کے آخر میں اُس سے ملیں گے، اور جب جنگ ختم ہو جائے گی، دوبارہ روٹی اور مے لیں گے۔

(70) یہ ملک صدق کون ہے؟ ”جو بے باپ، اور بے ماں تھا، جسکی عمر کا کوئی شروع نہیں اور زندگی کا کوئی اختتام نہیں۔“ یہ دوبارہ عشاءِ ربانی دینے آئیگا۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

(71) جب ہم، خاص رات میں آتے ہیں، اور آکر اکٹھے ہوتے ہیں اور خادموں کے ہاتھوں سے پاک عشاء لیتے ہیں، یہ اس بات کا اظہار ہے کہ ہم یسوع مسیح کے مرنے، دفن ہونے، اور جی اٹھنے پر ایمان رکھتے ہیں، اور اُس پردے، یعنی اپنے بدن میں سے جب وہ بے نقاب ہوا، تو وہ خُدا تھا، اور ہم بدن کو بطور نمائندہ لیتے ہیں، ”ہم دنیا کی چیزوں کیلئے مر چکے ہیں، اور روح میں نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔“ اور ہم سب ایمان دار اکٹھے ہو کر، مسیح کے بدن میں چل رہے ہیں۔

(72) جب بڑی جنگ ختم ہو جائیگی، اور ہم مسیح کے ساتھ اوپر چلے جائیں گے، اور خُدا کی بادشاہی میں ہم پھر اُسکے ساتھ، پاک عشاء لیں گے؛ اور خُدا کی بادشاہی میں، پھر اسے کھائیں گے، اور انکو راکشیرہ پیئیں گے۔ اوہ، یہ ملک صدق ہے۔ اور یہی کچھ وہ تھا۔

(73) اب آئیں یہاں تھوڑا سا اور اسکے متعلق پڑھتے ہیں، اور یہ 18 ویں آیت ہے۔

اور ملک صدق سالم کا بادشاہ روٹی اور مے لایا:..... آپ سمجھ گئے ہیں؟)..... اور وہ خُدا تعالیٰ کا کاہن تھا۔

اور اُس نے اُسکو برکت دیکر، کہا کہ، خُدا تعالیٰ کی طرف سے، جو آسمان اور زمین کا مالک ہے ابرام مبارک ہو:

اور مبارک ہے،..... اور مبارک ہے.....

اور مبارک ہے خُدا تعالیٰ، جس نے تیرے دشمنوں کو تیرے ہاتھ میں کر دیا۔ تب ابرام نے سب کا دسواں حصہ اُسکو دیا۔

اُس نے ملک صدق کو وہ بکری دی۔ ابرہام نے مالِ غنیمت میں سے اُسے وہ بکری دی۔

(74) اب میں چاہتا ہوں آپ یہاں غور کریں پُلُس کیسے آگے بڑھتا ہے، اور ہمارے آنے



والے سبق کا پس منظر پیش کرتا ہے۔

اور سدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا کہ، آدمیوں کو مجھے دیدے، اور مال اپنے لئے رکھ لے۔  
اب سدوم کے بادشاہ نے کہا، ”میرے آدمی مجھے واپس کر دے، اور تو مال اپنے لئے رکھ لے۔“  
پر ابرام نے سدوم کے بادشاہ سے کہا کہ، میں نے خُداوند، خُدا تعالیٰ کی قسم کھائی ہے،.....  
خُداوند خُدا تعالیٰ، ”آسمان اور زمین کے مالک کی قسم کھائی ہے“، اس موقع پر۔  
.....خُدا تعالیٰ، آسمان اور زمین کے مالک کی قسم کھائی ہے،  
کہ میں نہ تو کوئی دھاگانہ جوتی کا تمہ،.....

اُس نے دولت اکٹھی کرنے کیلئے کوئی بڑی مہم نہیں چلائی تھی۔ اُسے صرف اُسکا گمراہ بھائی  
چاہیے تھا۔

.....نہ تیری اور کوئی چیز لوں گا، تاکہ تو یہ نہ کہہ سکے، میں نے ابرام کو دُور و متمند بنا دیا:

سو اُس کے جو جوانوں نے کھالیا اور اُن آدمیوں کے حصے کا جو میرے ساتھ گئے،.....

(75) اب، میں چاہتا ہوں آپ غور کریں، ابرام نے کہا، ”میں نہ تو کوئی دھاگانہ جوتی کا تمہ  
لوں گا۔“ اُس نے بہت ساری دولت اکٹھی کرنے کے لیے، جنگ نہیں کی تھی۔ اور اصل حقیقی جنگیں  
خود غرضی کے مقصد کیلئے نہیں لڑی جاتیں۔ جنگیں دولت کیلئے نہیں لڑی جاتیں۔ جنگیں اصول، اور۔ اور  
مقاصد کیلئے لڑی جاتی ہیں۔ آدمی اصولوں کیلئے جنگیں لڑتے ہیں۔ اور جب ابرام لوط کو چھڑانے گیا، تو  
وہ اس مقصد کیلئے نہیں گیا تھا کہ بادشاہوں کو غلام بنالے اور اُنکا سارا مال لوٹ لے، بلکہ وہ ایک مقصد  
کیلئے گیا تھا ”کہ اپنے بھائی کو بچالے۔“

(76) اور کوئی بھی خادم جو آسمانی بادشاہ کی تحریک سے بھیجا جائیگا، وہ پیسہ اکٹھا کرنے نہیں جائے  
گا؛ وہ بڑے بڑے چرچہ بنانے نہیں جائیگا، اور نہ ہی وہ تنظیموں کو ترغیب دینے جائیگا۔ وہ فقط ایک ہی  
مقصد کیلئے جائیگا، اور وہ یہ ہے۔ ”کہ اپنے گمراہ بھائی کو واپس لائے۔“ چاہے اُسے چندے میں ایک  
پیسہ ملے یا چاہے اُسے کچھ بھی نہ ملے، اُسے اس سے ذرا سا بھی فرق نہیں پڑیگا۔

(77) جیسے میں کہتا ہوں، ”حقیقی جنگیں لڑنے کی اجرت مقصد کیلئے دی جاتی ہے دولت بنانے

کے لیے نہیں۔‘ اور مرد اور عورتیں چرچ میں آتے ہیں اور چرچ سے اسلئے جڑ جاتے ہیں، تاکہ شہرت ملے، کیونکہ جونز کا تعلق اس چرچ سے ہے، ورنہ لوگ چھوٹے چرچ کو چھوڑ کر کسی بڑے چرچ سے جڑ جاتے ہیں، اور آپ یہ اس لیے کرتے ہیں کیونکہ خود غرض ہیں اور اسکے پیچھے کوئی حقیقی مقصد نہیں ہے۔ جبکہ آپ کو محاذ جنگ کیلئے تیار رہنا چاہیے۔

(78) اس ٹیمر نیکل میں یہاں، جب کچھ غلط ہوتا ہے، تو آپ مرد اور عورتیں یہاں سے کہیں اور چلے جاتے ہیں، اور جب تک پریشانی اور بالکل ختم نہیں ہوتی وہیں رہتے ہیں، تو پھر آپ کچے تجربے کے ساتھ کوئی گڑبڑ ہے۔ ٹھیک ہے۔

(79) ہمارا ایک دستور ہے۔ ہمارے یہاں۔ ہمارے یہاں ایک ترتیب ہے۔ یہ چرچ بائبل کے اصولوں پر بنایا گیا ہے۔ اگر یہاں کوئی شخص ٹھیک نہیں چلتا، اور آپ سمجھتے ہیں وہ درست نہیں ہے، تو آپ اُس کے پاس جا کر بات چیت کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اُسے نہ سمجھا سکیں، تو پھر کسی بھائی کو ساتھ لیکر جائیں، بلکہ دو یا زیادہ کو لیکر جائیں۔ اور اگر پھر بھی وہ میل ملاپ نہیں کرتا، تو پھر یہ بات کلیسیا کے سامنے رکھیں۔ اور پھر کلیسیا اُسے برخاست کر دیگی، اور مزید اُسکے ساتھ رفاقت نہیں رکھے گی۔ اور یسوع نے کہا ہے، ”جو کچھ تم زمین پر کھولو گے، میں آسمان پر کھول دوں گا۔“

(80) اسی وجہ سے آپ بہت ساری مشکلات میں ہیں، کیونکہ آپ بائبل کے اصولوں پر نہیں چلتے ہیں۔ اگر چرچ میں کوئی آدمی خلل ڈال رہا ہے، یا کچھ غلط کر رہا ہے، تو یہ آپ کا فرض نہیں ہے کہ آپ اُس مرد یا اُس عورت کے بارے میں باتیں پھیلاتے رہیں۔ بلکہ آپ کا فرض ہے کہ آپ اُس مرد یا عورت کے پاس جائیں اور اُسے اُس کی غلطی بتائیں۔ اور اگر وہ آپ کی نہیں سنتا، تو کسی اور کو اپنے ساتھ لیکر جائیں۔ اگر اُسکی بھی نہیں سنتا، تو چرچ اُسے آزاد کر دے۔ یسوع نے کہا، ”جو کچھ تم زمین پر کھولو گے، میں آسمان پر کھول دوں گا۔“ یہ کلیسیا کا اختیار ہے۔

(81) زیادہ عرصہ نہیں گزرا، میرا ایک مناد دوست تھا، اُس کا ایک لڑکا تھا، اور وہ لڑکا، اپنے ہی چرچ میں جایا کرتا تھا۔ وہ ایک ایسے مقام پر پہنچ گیا جہاں اُس نے ایک لڑکی کے چوگر دھو منا شروع

کر دیا، وہ لڑکی سگریٹ نوشی اور شراب نوشی اور باقی کام کرتی تھی۔ مناد نے کہا، ”یشک، یہ اُس کا کام ہے۔“ وہ ایک اچھا بندہ ہے، اور میرا جگری دوست ہے۔ وہ لڑکا ایک نوجوان عورت پر فریفتہ ہو گیا؛ اور وہ شادی شدہ تھی، اُسکے بچے تھے، اور اپنے شوہر کے ساتھ رہتی تھی۔ وہ خوفزدہ تھا لیکن وہ دونوں چلے گئے..... اور اُس لڑکے نے اُس کے ساتھ شادی کر لی۔ پس، بھائی مکمل طور پر ٹوٹ چکا تھا۔ اُس نے مجھ سے کہا، ”بھائی برتنم، میں چاہتا ہوں آپ فلاں فلاں جگہ جائیں وہاں میرا لڑکا ہے۔ میں چاہتا ہوں آپ اُس سے بات کریں۔“

(82) میں نے کہا، ”بھائی.....“ میں نے اُس کا نام لیا۔ ”آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں۔ مجھے مت بھیجیں۔ اگر وہ لڑکا اس طرح جی رہا ہے، اور چرچ نے اُسے غلط کرتے دیکھا ہے، تو پھر اس کام کو سرانجام دینا کلیسیا کی ذمہ داری ہے۔ یہ کام کلیسیا پر چھوڑ دیں۔ اور کلیسیا جائے اور اُسے سمجھائے۔“

(83) پس اُس نے ایک بھائی کو لیا، اور وہاں گیا اور اُسے سمجھایا۔ اور وہ بھائی کے پاس واپس آیا، اور اُسے بتایا وہ اپنے کام میں لگا ہوا ہے، اور وہ ابھی تک ویسا ہی ہے۔ اُس نے ایک اور بھائی کو لیا، بلکہ دو اور کو لیا، دو ڈیکنوں کو لیا اور اُس لڑکے کو سمجھانے چلے گئے۔ اُس نے اس بار بھی بات نہ مانی۔ انہوں نے یہ بات چرچ کو بتائی۔ اور چرچ میں اُس کا گناہ بتا دینے کے بعد، وہ کئی روز تک چرچ سے صلح کرنے دوبارہ نہ آیا۔ پھر، چرچ نے اُسے آزاد کر دیا۔

(84) اور تقریباً ایک مہینے بعد وہ نمونیا کا شکار ہو گیا، اور ڈاکٹر نے کہا، ”دنیا میں اسکے زندہ رہنے کی کوئی امید نہیں ہے۔“ پھر وہ ریگلتا ہوا واپس آیا۔ خُدا جانتا ہے کیسے کام کرنا ہے۔

(85) ہم اپنے حساب سے کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ”اوہ، آپکو فلاں فلاں کو چرچ سے نکال دینا چاہیے۔ آپکو یہ یا وہ، یا، کوئی اور کام کرنا چاہیے۔“ کیا آپ نے چرچ ہوتے ہوئے اپنا کام پورا کر دیا ہے؟ آپ کا یہ کام ہے۔ اسی طرح انہیں ریگلتے پر مجبور کر سکتے ہیں، ایک بار انہیں شیطان کے حوالے کر دیں۔

(86) پولس نے اُس آدمی کے بارے میں کیا کہا جو اپنی سوتیلی ماں کے ساتھ رہ رہا تھا؟ وہ اُسے سمجھا نہ سکے، کہا، ”اُسے ایلیس کے حوالے کر دو۔“ دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ اور اگلے خط میں پولس نے

اُس آدمی کے بارے میں لکھا کہ وہ سیدھا ہو گیا تھا۔ یقیناً۔ یہ خُدا کے کام کرنے کے طریقے ہیں، ہمیں بس اُسکے قوانین کی پیروی کرنی چاہیے۔

(87) اگر چرچ میں کچھ غلط ہوتا ہے، اگر جماعت کے درمیان کچھ غلط ہوتا ہے، یا آپ بھائیوں میں سے کوئی غلطی کرتا ہے۔ اگر ڈیکن بورڈ میں سے، کسی ایک کا رویہ درست نہیں ہے، تو دوسرے ڈیکن آئیں اور اُسکے ساتھ میٹنگ کریں، اور اُسے بتائیں وہ کیا غلط کر رہا ہے، اور اُسے درست کرنے کی کوشش کریں؛ یا آپ میں سے کوئی ممبر، یا آپ جو کوئی بھی ہیں۔ جا کر اُس کے سامنے یہ باتیں ظاہر کریں۔ اگر وہ نہیں مانتا، تو پھر پاسٹر کے پاس آ کر اُسے بتائیں۔ پھر، وہ اُسے چرچ سے برخاست کر دے، اور پھر اُسے غیر قوم اور ایک عام آدمی سمجھا جائے۔ پھر غور کریں خُداوند اُسکی زندگی میں کیسے کام کرتا ہے۔ دیکھیں، پھر جب اُسے ہوش آئے گا۔ تو پھر وہ رینگتا ہوا واپس آئیگا لیکن ہمیں اپنی کوشش جاری رکھنی چاہیے، آپکو معلوم ہے، کوشش جاری رکھیں..... دیکھیں، ہر کام جو ہم اپنے طریقے سے کرتے ہیں، اُس میں ہم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

(88) اب، یہ ملک صدق، سالم کا بادشاہ، شہزادہ، خُدا تعالیٰ کا کاہن، ابرہام سے ملا اور اُسے برکت دی۔ اور ابرہام نے، اُسے اپنی دہ کی ادا کی۔ اور وہ سالم کا بادشاہ تھا۔ اور وہ روٹی اور مے لایا، اور آدمیوں پر فتح پانے کے بعد، اور جنگ جیتنے کے بعد، ابرہام کو پاک عشاء دی۔

(89) دیکھیں، ”تمام جنگیں“ جیسا میں نے کہا، ”اصول کیلئے لڑی جاتی ہیں“، دیکھیں، اگر کوئی چھوٹی جنگ آپکے چرچ میں ہو رہی ہے، وہ کسی ٹھیک اصول کیلئے ہونی چاہیے۔ آپکو ٹھیک مقصد کیلئے جنگ لڑنی چاہیے۔ اور چرچ کے ہر رکن کو ایسا کرنا چاہیے۔ اب، یہ تعلیم کلیسیا کے لیے ہے۔ اسی کے لیے ہم یہاں موجود ہیں۔ اسی کے لیے میں یہاں کھڑا ہوا ہوں۔ اور یہی کچھ خدا کا کام فرماتا ہے، اور ریکلیسیا کے لیے ہے۔

(90) کبھی بھی کسی چیز کو اس چرچ میں رکاوٹ نہ بننے دیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو، آپ مجرم ہیں، آپ میں سے ہر ایک مجرم ہے۔ اور آپ، آپ کے مختلف چرچ ہیں، اگر آپ کے چرچ میں کچھ غلط ہو رہا ہے، تو آپ قصور وار ہیں، کیونکہ آپ اس چرچ کے نگران ہیں۔ یہ پادری پر منحصر نہیں ہے۔ یہ

ڈیکن بورڈ پر منحصر نہیں ہے۔ یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ انفرادی طور پر اُس بھائی کے پاس جائیں اور دیکھیں کہ کیا آپ اُسے سمجھا سکتے ہیں۔ اگر نہیں، تو دو تین کو ساتھ لے کر جائیں، اور پھر واپس آجائیں۔ اور چرچ کو بتائیں، وہ نہیں سنتا۔ پھر اُسے خُدا کی بادشاہی سے برخاست کر دیا جائے۔ خدا نے کہا ہے، ”اگر تم اُسے یہاں سے برخاست کرو گے، تو میں اُسے وہاں سے برخاست کر دوں گا، آپ اس ترتیب سے چلیں۔“ پھر اُسے شیطان کے حوالے اُسکی تعمیر..... اُسکے جسم کی تباہی کے لیے چھوڑ دیا جائیگا۔ اور پھر وہ واپس آجائے گا۔ یہ ٹھیک ہے۔ اُسے واپس لانے کا یہی طریقہ ہے۔ اگر وہ خدا کا بچہ ہے، تو وہ واپس آئے گا۔ اگر وہ نہیں ہے، تو۔ تو، وہ آگے بڑھے گا، اور پھر شیطان اُسے اُس کی ابدی منزل پر پہنچا دے گا۔

(91) اب، اس کا یہ مقصد ہے۔ اگر آپ یہ بات کسی اور کے لیے چاہتے ہیں، تو مختلف طریقہ ہے۔ لیکن، اگر کوئی آدمی مجرم ہے، دیکھیں لوط وہاں چلا گیا اور گمراہ ہو گیا، حالانکہ وہ ایک عبرانی تھا۔ وہ وہاں چلا گیا اور برگشتہ ہو گیا۔ وہ فضل میں تھا، لیکن وہ فضل سے گر گیا۔ اور جب وہ باہر نکل آیا..... تو لوط۔ لوط بچ گیا۔ یہ مت سوچیں کہ لوط بچا نہیں تھا۔ وہ بچ گیا تھا۔ کیونکہ، جتنی دیر بھی وہ غلط جگہ پر رہا، بائبل کہتی ہے، کہ، ”سodom کے گناہ روزانہ اُس کی نیک روح کو پریشان کرتے تھے۔“ دیکھیں، اُس کا جسم یہ کام کر رہا تھا۔ اور اُس کا اختتام کیسے ہوا؟ وہ مزید رُسوا ہوا۔ اُسکی بیوی نمک کا ستون بن گئی۔ اُسکی بیٹیوں کے ویلے اُسکی اولاد ہوئی۔ پس، آپ دیکھ سکتے ہیں کتنی زیادہ رُسوائی ہوئی، کیونکہ وہ فضل سے برگشتہ ہو گیا تھا اور پھر دوبارہ کبھی بحال نہیں ہوا۔ اور خُدا نے اُسے زمین سے اُٹھالیا۔

(92) لیکن، پھر بھی، وہ ایک گرا ہوا بھائی تھا، اور ابراہام نے اُسے دوبارہ واپس لانے کے لیے وہ سب کچھ کیا جو وہ کر سکتا تھا۔ اور ابراہام کے اندر جو روح تھی، وہ مسیح کی روح تھی جو آج کلیسیا کے اندر ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا بھائی نے کیا کیا ہے، آپ اُسے مسیح کی رفاقت میں واپس لانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ کوئی فرق نہیں پڑتا اُس نے کیا کیا ہے، آپ سخت محنت کریں۔

(93) اب، ہم اس پر دوبارہ غور کرنا چاہتے ہیں، جیسے ہی ہم اس ملکِ صدق کے سبق کو آگے

بڑھاتے ہیں، یہ سالم کا عظیم کام ہے، اور آسمان اور زمین کا مالک ہے۔ دیکھیں، پہلے یہ ہستی ہے:

یہ بے باپ، بے ماں، بے نسب نامہ ہے، نہ اُس کی عمر کا شروع، نہ زندگی کا آخر ہے؛ بلکہ خدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھہرا؛ اور سدا کا بہن رہتا ہے۔

اب غور کریں۔ وہ خدا کا بیٹا نہیں تھا، وہ بیٹا خدا تھا۔ وہ خدا کا بیٹا نہیں تھا، ملک صدق یہ نہیں تھا، بلکہ وہ خدا کے بیٹے کا باپ تھا۔

(94) دیکھیں، یہ بدن جو اُس نے اپنایا تھا، اُس نے تخلیق کیا تھا۔ وہ بدن عورت کے وسیلے نہیں آیا تھا۔ پس اُس تخلیقی بدن کے ساتھ، وہ یہ نہیں کر سکتا تھا..... وہ بدن اُس نے، اپنے آپ کو، ظاہر کرنے کیلئے بنایا تھا۔

”خدا کو کبھی کوئی انسان نہیں دیکھ سکتا۔ خدا روح ہے۔“ فانی آنکھیں ایسی چیزیں نہیں دیکھ سکتیں ہیں، جب تک وہ کسی شکل میں نہ آئے جیسے آگ کا ستون، یا کوئی اور چیز، یا انہوں نے کسی ہستی کو رویا میں دیکھا۔ لیکن..... خدا کسی نہ کسی شکل میں خود کو ظاہر کرتا ہے۔ اور خدا نے اپنے آپ کو ابرہام پر، انسانی شکل میں ظاہر کیا۔ اور خدا نے موسیٰ پر، خود کو انسانی روپ میں ظاہر کیا۔ خدا نے بنی اسرائیل پر، اپنے آپ کو آگ کے ستون کی صورت میں ظاہر کیا۔ خدا نے یوحنا اصطباغی پر، اپنے آپ کو بوتر کی صورت میں ظاہر کیا۔ آپ غور کریں، ان تمام اشکال میں اُس نے خود کو ظاہر کیا۔

جب وہ اپنے آپ کو انسانی شکل میں، سالم کا بادشاہ، یا یروشلیم کا بادشاہ ظاہر کر رہا تھا؛ تو وہ زمینی یروشلیم کا نہیں، بلکہ آسمانی یروشلیم کا بادشاہ تھا۔ اُس نے خود کو اس طرح ظاہر کیا۔ اُس نے خود کو خدا کے بیٹے کے ”مشابہ“ ٹھہرایا۔

(95) پس اب، خدا کا بیٹا عورت کے وسیلے آیا تھا، اور عورت کے رحم کے وسیلے تخلیق کیا گیا تھا، کیونکہ اسی طریقے سے موت آ سکتی تھی۔

(96) اور وہ خدا کی ابتدائی تخلیق کے ذریعے نہیں آ سکتا تھا۔ جب خدا نے آغاز میں انسان کو بنایا، تو عورت کا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا۔ بس خدا نے کہا، ”ہو جا“ اور آدم زمین سے باہر آ گیا۔ اُس نے اُسے بغیر عورت کے بلایا، عورت کا اسکے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا۔ لیکن، عورت، آدم کے اندر تھی۔

(97) اور خُدا نے آدم کے پہلو سے عورت کو بنایا۔ کیا یہ درست ہے؟ اور پھر وہ عورت جنسی ملاپ کے وسیلے مرد کو لائی۔ پس فقط اسی طریقے سے خُدا کر سکتا تھا..... وہ تھیوفنی میں نہیں آ سکتا تھا۔ وہ ملکِ صدق بن کر نہیں آ سکتا تھا۔ وہ ایک انسان بن کر آیا، اور وہ ایک عورت کے وسیلے آیا۔ ”تیری نسل سانپ کے سر کو کچلے گی، اور وہ اُسکی ایڑی پر کاٹے گا۔“ سمجھ گئے ہیں؟ خُدا کو عورت کے ذریعے آنا تھا؛ اور وہ آیا، اور وہ اپنے بیٹے، یسوع مسیح کے بدن میں بس گیا۔ ”خُدا نے مسیح میں ہو کر، خود دنیا سے میل ملاپ کر لیا۔“ اور قربانی کیلئے اُس نے اپنا خون بہا دیا۔ اور موت کے وسیلے، اُس نے اپنی زندگی دیدی، تاکہ وہ آپکو ابدی زندگی کیلئے نجات دے سکے۔

(98) پس خُدا نیچے آیا، اور وہ خُدا کے بیٹے کے ”مشابہ“ ٹھہرا۔ دیکھیں؟ وہ ایک آدمی تھا جو خُدا کے بیٹے کی طرح بن گیا۔ دیکھیں، وہ خُدا کا بیٹا نہیں ہو سکتا تھا، کیونکہ وہ آدمی ابدی تھا۔

(99) ابنِ خُدا کی ابتدا ہوئی، اور اُسکا اختتام بھی ہوا۔ اُسکی پیدائش کا ایک۔ ایک وقت تھا، اُس کی موت کا ایک وقت تھا۔ اُسکا آغاز اور اختتام دونوں تھے۔ اُسکے ماں باپ دونوں تھے۔

(100) اس آدمی کا کوئی باپ نہیں کوئی ماں نہیں، ابتدا نہیں انتہا نہیں۔ لیکن اسے بنایا گیا، یہ آدمی، ملکِ صدق، خُدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھہرا۔

(101) اب، جب خُدا کا بیٹا، دنیا میں آیا، تو ایک عورت کی صورت، بلکہ، عورت کے وسیلے، ایک آدمی کی صورت میں آیا، اُسے قتل کیا گیا، اور تیسرے دن، وہ ہماری راستبازی کیلئے مُردوں میں سے جی اُٹھا، اور اب وہ ہمیشہ کیلئے زندہ ہے۔ اور جب تک اُسکا بدن قائم ہے، ہم بھی قائم ہیں۔ کیونکہ وہ مٹی سے جی اُٹھا ہے، اور ہم بھی اُسکی طرح جی اُٹھیں گے۔ یہ انجیل کی کہانی ہے۔ خُداوند کا نام مبارک ہو۔ فرشتے نہیں، مافوق الفطرت چیزیں نہیں، پنکھوں والا کوئی گروہ نہیں، بلکہ یہ مرد اور عورتیں ہیں، آمین، جو اُسکی مانند بنائے گئے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔

(102) پس میں یہ بات پہلے کئی بار بتا چکا ہوں، اور اس مرتبہ میں اسے دوبارہ بتا رہا ہوں۔ اور یہ وقت مناسب لگ رہا ہے۔ میں اپنے بچے ہوئے، پانچ چھ بالوں میں کنگھی کر رہا تھا۔ میرے بیوی نے کہا، ”بلی تم گنبے ہو رہے ہو۔“

(103) میں نے کہا، ”لیکن میں نے ان میں سے ایک بھی نہیں کھویا۔“

(104) اُس نے کہا، ”یہ بال کہاں ہیں؟“

(105) میں نے کہا، ”مجھے بتاؤ میرے پاس آنے سے پہلے یہ کہاں تھے، میں تمہیں بتاؤنگا یہ کہاں میرا انتظار کر رہے ہیں۔“ ٹھیک ہے۔

(106) میں ایک-ایک لڑاکا، مکے باز تھا۔ میں سخت اور مضبوط تھا، اور میں محسوس کرتا تھا، اگر آپ یہ چرچ میری پیٹھ پر رکھ دیں، تو میں گلیوں میں اسے لیکر گھوم سکتا ہوں۔ میں آپ کو بتاتا ہوں، اب جب میں ہر روز اُٹھتا ہوں، تو مجھے احساس ہوتا ہے میں چالیس سے اوپر کا ہوں۔ سمجھ؟ اب میں ویسا نہیں جیسا ہوا کرتا تھا۔ میں ہر روز گرتا جا رہا ہوں۔ جب میں اپنے ہاتھوں اور ذہن کو دیکھتا ہوں، ”تو غور کرتا ہوں۔ خیر، میں بوڑھا ہو رہا ہوں۔“ میں اپنے کندھوں پر غور کرتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں میرا وزن کافی بڑھ گیا ہے۔ میں اٹھائیس کا بیٹل پہنا کرتا تھا۔ اب میں تیس کا پہنتا ہوں، دیکھیں، میں بوڑھا ہو رہا ہوں، مونٹا ہو رہا ہوں، اور کم ہوتا جا رہا ہوں۔

(107) یہ کیا ہے؟ میں وہی کچھ کھا رہا ہوں جو کھایا کرتا تھا۔ میں اُسی طرح، پہلے سے زیادہ صاف اور بہتر رہتا ہوں۔ لیکن خدا نے میرے لئے ایک وقت مقرر کیا ہے، اور مجھے اُسے حاصل کرنا ہے۔ لیکن بابرکت خیال یہ ہے، کہ اُس دن، وہ مجھے دوبارہ اٹھا کھڑا کریگا۔ اور وہ سب کچھ جو میرے پاس پچیس سال کی عمر میں تھا، ہمیشہ کیلئے ہوگا۔ آمین۔ آپ یہاں ہیں۔ یہ بڑھاپا مجھے کیسے پریشان کر سکتا ہے؟ میں نے اس کے ساتھ ایلینس کو برسوں برس مارا ہے، یہ جانتے ہوئے، کہ میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔ یہ چھوٹا سا وقفہ، بس، مختصر چیز ہے۔ ہم اس میں ساٹھ اور دس سال تک رہ سکتے ہیں، ستر سال کی عمر کا، ہم سے وعدہ کیا گیا ہے، اور۔ اور اس میں غم اور پریشانی کے علاوہ کیا ہے؟ یہ کیا ہے؟ کیا آپ اس ہسپتال سے نکل کر اُس جلالی دنیا میں جانا چاہیں گے؟

(108) پس، خُداوند کا نام مبارک ہو! میرے اندر کوئی چیز ہے جسکی ایک دن ملکِ صدق سے ملاقات ہوئی تھی، اور اُس نے مجھے سکون دے دیا اور اُس نے مجھے ابدی زندگی عطا کر دی۔ اور اس زندگی کی کوئی اہمیت نہیں سوائے اس کے کہ اس خیمہ کے وسیلے انجیل کی منادی کی جائے۔ میں یہ بات



اپنے پورے دل سے کر رہا ہوں، میرے سامنے دو بائبلیں کھولی ہوئی ہیں۔ میرا خدا میرے وسیلے انجیل کی منادی کرتا رہا ہے، اور اگر میں یہ مزید اُسکے لئے نہ کر سکوں، تو دیکھیں میرے بچے اتنے بڑے ہو گئے ہیں وہ اپنے آپکو سنبھال سکتے ہیں، اور اگر وہ مجھے اسی گھڑی بلانا چاہتا ہے تو، ”آمین ہے،“ یہ طے ہو گیا ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(109) اس سے کیا فرق پڑتا ہے چاہے میں اسی کا ہوں، یا چاہے میں بیس کا ہوں۔ میں یہاں صرف ایک مقصد کیلئے ہوں: کہ خداوند کی خدمت کروں۔ ٹھیک ہے۔ میں اسی کا ہو کر بھی، اسی طرح منادی کرنا چاہتا ہوں۔ جس طرح اب کر رہا ہوں، اس سے کیا فرق پڑتا ہے چاہے میں چالیس کا ہوں یا اسی کا ہوں؟ آج رات بہت سارے آدمی ہیں جو اسی سال کے ہیں۔ اور بہت سارے بچے ہیں جو مرجائیں گے، جبکہ اسی سال کے کئی آدمی زندہ رہیں گے۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ یہ آپکے اصول ہیں، یہ آپ کے مقاصد ہیں، اور ہمارا یہاں رہنے کا ایک ہی مقصد ہے کہ خداوند یسوع کی خدمت کریں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(110) یہ جانتے ہیں، کہ، ”زندگی ایک بخارات کی مانند ہے جسکے بارے میں انسان بتاتا ہے: جو کبھی تھی، اور اب نہیں ہے۔“ لیکن اگر ہمارے پاس ابدی زندگی ہے، تو خدا نے وعدہ کیا ہے وہ ہمیں دوبارہ زندہ کریگا۔ اور جب یہ دن ختم ہو جائیگا تو ہم پھر پاک عشائیں گے، اور پھر وہ کہے گا، ”خداوند کی خوشی میں شریک ہو جاؤ، جو تمہارے لئے دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے تیار کی گئی تھی۔“

(111) پھر یہاں اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ ہمارے پاس کچھ ہے یا نہیں؟ چاہے ہم جوان ہوں یا بوڑھے، اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ اہم بات یہ ہے، کیا آپ اُس سے ملنے کیلئے تیار ہیں؟ کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ کیا آپ اُسکی خدمت کرتے ہیں؟ کیا آپ دنیا کی چیزوں کو فروخت کر چکے ہیں؟ جنگ ختم ہونے کے بعد کیا آپ کی ملاقات ملکِ صدق سے ہوئی؟

(112) خدا کی تعریف ہو! میری عمر، تقریباً اکیس سال تھی، اور ایک دن میری اس سے، اُس سے، اور دوسروں سے لڑائی ہوئی۔ میں یہ نہیں جانتا تھا کہ آیا میں لڑاکا بننا چاہتا ہوں، یا میں ٹیپر بننا چاہتا ہوں، یا شکاری، یا میں کچھ اور بننا چاہتا ہوں۔ لیکن میری ملاقات ملکِ صدق سے ہو گئی، اور

اُس نے مجھے کمیونین دی، اور تب سے یہ ہمیشہ کے لیے طے ہو گیا ہے۔ ہللو یاہ! میں اُسکی طرف چلا گیا۔ میں اپنی راہ میں شادمان ہوں۔ اور جب سڑک کا اختتام ہوگا، اور موت میرے چہرے کو گھورے گی، جس طرح میں اب محسوس کرتا ہوں، میں اُس سے کبھی نہیں ڈروں گا۔ میں چلوں گا، اور میں اُسکے سامنے چلنا چاہوں گا، یہ جانتے ہوئے، کہ میں اُسے جانتا ہوں جس نے وعدہ کیا ہے، یہ ٹھیک بات ہے، میں اُسے اُس کے جی اٹھنے کی قدرت میں جانتا ہوں۔ جب وہ مُردوں کو بلائیگا، میں اُن کے درمیان سے جی اٹھوں گا۔ یہ سچ ہے، میں اُسے اُسکی جی اٹھنے کی قدرت کے وسیلے جانتا ہوں۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے، چاہے میں بوڑھا ہوں، چاہے میں جوان ہوں؟ چاہے میں چھوٹا ہوں یا چاہے میں بڑا ہوں؟ چاہے میں سیر ہوں یا چاہے میں بھوکا ہوں؟ چاہے میرے پاس رہنے کیلئے جگہ ہے یا چاہے میرے پاس نہیں ہے؟

(113) ”لوٹریوں کے بھٹ ہوتے ہیں، اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے، مگر ابنِ آدم کے لئے سردھرنے کی بھی جگہ نہیں،“ جبکہ وہ جلال کا بادشاہ تھا۔

(114) ہم آج رات بادشاہ اور کاہن ہیں۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے ہمارے پاس کچھ ہے یا ہمارے پاس کچھ نہیں ہے؟ جب سے ہم نے خُدا کو حاصل کر لیا ہے، ہم فاتح سے بڑھکر ہیں، ہم فتح مند لوگوں سے بڑھکر ہیں۔ ہم خُدا کی حضوری میں، پاک روح کے ساتھ شراکت کر رہے ہیں، اور روحانی پاک شراکت اُسکے ہاتھوں سے لے رہے ہیں جس نے گواہی دی ہے، ”میں جو مر گیا تھا، اور اب زندہ ہوں، اور میں ہمیشہ زندہ رہوں گا۔“ ہم مسیح یسوع میں آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں، اوہ، اُس کا پاک نام مبارک ہو! اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

ایک خیمہ یا ایک جھونپڑی ہے، میں کیوں پروا کروں؟

وہ وہاں میرے لیے ایک محل بنا رہا ہے!

یا قوت اور ہیرے اور چاندی اور سونے سے،

اُس کے خزانے بھرے ہوئے ہیں، اُس کے پاس بے شمار دولت ہے۔

(115) میں ایک دن اُس سے ملا جب میں جنگ سے واپس آ رہا تھا۔ میں نے اپنی ٹرافیاں

نیچے رکھ دیں۔ تب سے میں نے کوئی جنگ نہیں لڑی؛ وہ میرے لیے لڑتا ہے۔ میں صرف اُس کے وعدے پر یقین رکھتا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ میں اُسے اُس کے جی اٹھنے کی قدرت سے جانتا ہوں۔ یہ سب سے اہم بات ہے۔ باقی چیزوں سے کیا فرق پڑتا ہے؟

(116) ہم کیا کر سکتے ہیں؟ کیوں سوچتے ہیں آپ کے قد میں ایک ہاتھ کا اضافہ ہو جائے؟ آپ کیوں فکرمند ہیں آپ کے بال گھنگریالے ہیں، یا کسی اور طرح کے ہیں یا نہیں ہیں؟ اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ اگر آپ بوڑھے ہیں، اگر آپ کا سر سفید ہے، اگر آپ کے کندھے جھکے ہوئے ہیں، اگر آپ ویسے نہیں ہیں، تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ آمین۔ یہ تو صرف ایک ہجا ہے، ایک مختصر وقت ہے، لیکن وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے۔ اور دائمی وقت میں چلیں جائینگے، اور زمانے گزرتے جائینگے، لیکن آپ کبھی نہیں بدلیں گے، اُسکے ابدی اور دائمی ادوار میں شامل ہو جائینگے۔ اور اب اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

(117) میں بہت خوش ہوں میری اُس سے ملاقات ہوئی۔ میں بہت خوش ہوں میں نے اُس سے پاک عشالی، یہی ملک صدق، ایک دن ابرہام سے ملا تھا جب وہ بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آ رہا تھا۔ یقیناً ”آسمان کا خدا“، خدا تعالیٰ؟ عظیم ”میں ہوں“، میں تھا نہیں؛ میں ہوں، یہ زمانہ حال ہے۔ ”اس نے ابرہام کو برکت دی۔“

(118) تھوڑا سا اور سنیں، تاکہ ہم مزید اپنے سبق کے قریب ہو سکیں۔ چوتھی آیت دیکھیں۔

پس غور کرو کہ یہ کیسا بزرگ تھا،.....

میں بھی، اس پر غور کر رہا ہوں۔ ”پس غور کرو کہ یہ کیسا بزرگ تھا۔“ یہ ابن خدا سے بڑھکر تھا۔ ابن خدا کے ماں باپ تھے؛ اسکے نہیں تھے۔ ابن خدا کے وقت کا آغاز اور اختتام تھا؛ اس کا نہیں تھا۔ یہ کیوں تھا؟ یہ بیٹے کا باپ تھا۔ یہی کچھ یہ تھا۔

..... غور کرو کہ یہ کیسا بزرگ تھا، جس کو..... قوم کے بزرگ ابرہام نے لوٹ کے عمدہ سے عمدہ

مال کی دہ بکی دی۔

(119) اب ذرا دھیان سے سنیں۔

اب لاوی کی اولاد میں سے، جو کہانت کا عہدہ پاتے ہیں، اُن کو..... حکم ہے کہ اُمت، یعنی اپنے بھائیوں سے، اگرچہ وہ ابرہام ہی کی صلب سے پیدا ہوئے ہوں، شریعت کے مطابق وہ کی لیں:

(120) اب اگر آپ کچھ سمجھنا چاہتے ہیں تو اس پر غور کریں۔

مگر جس کا نسب اُن سے جدا ہے..... اُس نے ابرہام سے وہ کی لی، اور جس سے وعدے کئے گئے تھے اُس کے لئے برکت چاہی۔

(121) ابرہام سے وعدہ کیا گیا تھا، اور اس آدمی نے ابرہام کو برکت دی جس سے وعدہ کیا گیا تھا۔ یہ کیوں تھا؟ لاوی کی اولاد اپنے بھائیوں کو وہ کی دیتی تھی بلکہ..... اُنکے بھائی اُنہیں وہ کی دیتے تھے۔ اُنہیں خداوند کی طرف سے حکم دیا گیا کہ اپنے گزارے کیلئے اپنے بھائیوں سے دسواں حصہ لیں، کیونکہ وہ کہانت میں تھے۔ اب یہاں، ملک صدق کی کہانت ہے، جسکے متعلق ہم بات کر رہے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ لیکن یہ آدمی..... حالانکہ جسکے ساتھ وعدہ کیا تھا، وہ زمین پر عظیم آدمی تھا، ابرہام، اس آدمی سے ملا اور اسے وہ کی دی۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] یہ بڑا آدمی تھا۔

(122) سنیں۔

اور اس میں کلام نہیں کہ چھوٹا بڑے سے برکت پاتا ہے۔  
یقیناً غور کریں یہ کیوں ہے۔

اور یہاں تو مرنے والے آدمی وہ کی لیتے ہیں؛.....

اس کہانت کی ترتیب، کاہنوں اور منادوں کیلئے ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہاں، مرنے والے آدمی دی کی لیتے ہیں۔ سمجھے؟

..... مگر وہاں وہی لیتا ہے جس کے حق میں گواہی دی جاتی ہے کہ زندہ ہے۔

(123) ایسا آدمی وہ کی کیوں لیگا، جبکہ اسکا کوئی..... جبکہ اسکا کبھی جنم نہیں ہوا تھا، اور کبھی نہیں مریگا، جو شروع سے آخر تک ہے، اور۔ اور جبکا کوئی باپ یا ماں یا نسب نامہ نہیں تھا، جو آسمان اور زمین اور ساری کائنات کا مالک تھا، ایسا آدمی وہ کی کیوں لیگا؟ اس نے ابرہام سے وہ کی کیوں لی؟ آپ دیکھیں کیا وہ کی ادا کرنا بہت ضروری ہے؟ وہ کی ضروری ہے۔ ہر مسیحی پر فرض ہے کہ وہ کی ادا

کرے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اسے کبھی تبدیل نہیں کیا گیا۔

(124) اب:

پس ہم کہہ سکتے ہیں، کہ لاوی نے بھی، جو وہ کی لیتا ہے، ابرہام کے ذریعہ سے وہ کی دی۔

(125) اب، اوہ، یہاں کچھ ہے۔

اس لئے کہ جس وقت ملکِ صدق نے ابرہام کا استقبال کیا تھا، وہ اُس وقت تک اپنے باپ کی صُلب میں تھا۔

(126) کیا؟ لاوی؟ ابرہام لاوی کا پردادا تھا۔ بائبل یہاں کہتی ہے، کہ ”لاوی نے اُس وقت

وہ کی دی جب وہ ابرہام کی صُلب میں تھا۔“ زمین پر آنے سے چار نسلیں پہلے، وہ ملکِ صدق کو دسواں حصہ ادا کر رہا تھا۔ خُداوند کا نام مبارک ہو!

(127) پھر، آپ پہلے سے مقرر ہونے، یا پہلے سے مخصوص ہونے پر ایمان کیوں نہیں رکھ

سکتے ہیں؛ اور یہاں، چار نسلیں پہلے لاوی ابرہام کی صُلب سے ہو کر، ملکِ صدق کو وہ کی ادا کر رہا تھا۔ کاش ہمارے پاس وقت ہوتا تو ہم اسے مزید کلامِ مقدس میں سے دیکھتے۔

(128) اگر آپ مزید دیکھنا چاہیں تو یہ یرمیاہ 1:4 میں ہے، خُدا فرماتا ہے، ”اس سے پیشتر تُو

اپنی ماں کے بطن میں خلق ہوتا میں تجھے جانتا تھا۔ اور میں نے تجھے مخصوص کیا اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا۔“ پھر آپ کیسے کہہ سکتے ہیں میں نے یہ کیا؟ میں کیسے کہہ سکتا ہوں میں نے یہ کیا؟ یہ خُدا ہے جو اپنا رحم دکھاتا ہے۔ خُدا دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے ہمیں جانتا تھا۔

(129) وہ نہیں چاہتا کوئی ہلاک ہو۔ یقیناً نہیں۔ لیکن وہ خُدا ہے، اور وہ جانتا ہے کون بچے گا اور

کون نہیں بچے گا، ورنہ وہ کچھ بھی نہیں جانتا۔ اگر وہ نہیں جانتا تھا..... اگر وہ دنیا کے بننے سے پہلے، یہ نہیں جانتا تھا کہ ریت پر ہوگا، پھر وہ خُدا نہیں ہے۔ اگر وہ لامحدود ہے، تو وہ..... زمین کی بنیاد رکھنے سے پہلے، ہر مکھی، ہر پسو، ہر جوئی، ہر چھوٹی مکھی کو جانتا تھا کہ یہ زمین پر ہونگیں۔ یہ سچ ہے۔ وہ سب کچھ جانتا تھا۔ اور دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے، وہ ہمیں جانتا تھا۔ بائبل کہتی ہے، کہ ”وہ ہمیں جانتا تھا اور ہمیں پہلے سے مقرر کیا تھا۔“

(130) آئیں اسے پھر ایک بار دیکھتے ہیں۔ افسیوں، پہلے باب میں واپس چلیں۔ پانچواں باب۔..... ایک منٹ، بلکہ افسیوں پہلا باب ہے۔ میں ایک منٹ اسے پڑھنا چاہتا ہوں، تاکہ آپ واقعی اسے سمجھ جائیں آیا یہ وہی بات نہیں جو میں بتانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ یہی بات خُدا آپکو بتانے کی کوشش کر رہا ہے۔ دیکھیں؟ اب اسے، بڑے دھیان سے سنیں، افسیوں پہلا باب ہے۔

پولس کی طرف سے، جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول ہے،.....

یہ وہی آدمی ہے جس نے عبرانیوں کا خط لکھا، اور یہاں یہ لکھ رہا ہے۔

..... اُن مقدسوں کے.....

یہ بے ایمانوں کیلئے نہیں ہے، بلکہ مقدسوں کیلئے ہے، مقدس۔..... یہ مقدس لوگ ہیں۔

..... جو انس میں ہیں اور مسیح یسوع میں ایماندار ہیں:

ہمارے باپ خُدا، اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے، تمہیں فضل، اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو، جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی.....

”چنانچہ اُس نے.....“ اب، ذرا چوتھی آیت کو، دھیان سے سنیں۔

چنانچہ اُس نے ہم کو بنائے عالم سے پیشتر اُس میں جنم لیا،.....

یہ ”ہم“ کون ہیں؟ کلیسیا۔

..... اُس نے ہم کو بنائے عالم سے پیشتر، اُس میں (مسیح میں) جنم لیا، تاکہ ہم اُس کے نزدیک

محبت میں پاک اور بے عیب ہوں:

اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مقرر کیا، کہ یسوع

مسیح کے وسیلہ سے اُس کے لے پاک بیٹے ہوں،

(131) کس نے یہ کیا؟ خُدا نے یہ کیا۔ خُدا ابتداء ہی سے جانتا تھا کون بچے گا اور کون نہیں بچے

گا۔ یقیناً، وہ نہیں چاہتا کوئی ہلاک ہو۔ لیکن اُس نے یسوع کو یہاں صرف یہ دیکھنے کے لیے نہیں بھیجا

کہ آپ یہ۔ یہ عمل کریں، ”اچھا، بیچارہ یسوع، مجھے اُسکا احساس ہے۔ بہتر ہوتا میں بچ جاتا اور اُسے کامیاب بناتا۔“ نہیں، جناب۔

(132) خُدا آغاز ہی سے جانتا تھا کون قبول کریگا اور کون نہیں کریگا۔ لہذا، دیکھیں، وہ جانتا تھا کچھ ایسا کریں گے، اس لیے اُس نے یسوع کو اُن لوگوں کا کفارہ دینے کے لیے بھیجا جنہیں وہ پہلے سے جانتا تھا۔ ”جنہیں وہ پہلے سے جانتا تھا، اُنہیں اُس نے بلایا۔ اور جن کو اُس نے بلایا اُن کو اُس نے راستباز بھی ٹھہرایا۔ اور جنکو اُس نے راستباز ٹھہرایا، اُس نے اُنہیں (ماضی میں) جلال بھی دیا۔“

(133) پس یہ آپ نہیں جو اپنے آپ کو قائم رکھتے ہیں، یہ خُدا کا فضل ہے جو آپ کو قائم رکھتا ہے۔ آپ نے اپنے آپ کو نہیں بچایا، یا آپ نے ایسا کوئی کام نہیں کیا کہ آپ نجات پاتے۔ یہ خُدا کا فضل ہے جس نے آپ کو نجات دی ہے۔ خُدا کے فضل نے آپ کو بچایا ہے۔ خُدا اپنے پیشگی علم کے وسیلے آپ کو جانتا تھا۔ وہ لامحدود ہوتے ہوئے، دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے یہ جانتا تھا، کہ آپ آج رات اس چرچ میں آئیگی۔ اگر وہ نہیں جانتا، تو وہ خُدا نہیں ہے۔ اگر وہ سب کچھ نہیں جانتا تھا، تو وہ خُدا نہیں تھا۔ اگر اُسے سب باتوں کا علم نہیں تھا، تو وہ خُدا نہیں تھا۔ اگر وہ قادرِ مطلق خُدا ہے، تو وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ اگر وہ سب کچھ نہیں کر سکتا، تو وہ قادرِ مطلق خُدا نہیں ہے۔ آپ یہاں ہیں۔

(134) تو پس آپ کیسے یہ کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے کچھ کیا ہے؟ آپ کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ یہاں خُدا کی محبت، اور کرم کی وجہ سے آئے ہیں۔ آپ کچھ نہیں کر سکتے، خُدا نے اپنے فضل کے وسیلے آپ کو بلایا ہے؛ آپ نے سنا، اور سکر قبول کیا۔

(135) ”خیر،“ آپ کہتے ہیں، ”بھائی برتھم، یہ بات خوفناک حد تک آزاد کر دیتی ہے۔“ یقیناً کرتی ہے۔ آپ آزاد ہیں۔ ”خیر، اس طرح انسان جو چاہے وہ کر سکتا ہے۔“ بالکل۔ میں ہمیشہ وہ کرتا ہوں جو میں کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن اگر آپ ایک کرپشن ہیں، تو یاد رکھیں آپ کبھی بھی کوئی غلط کام کرنا نہیں چاہیں گے۔

(136) آج رات یہاں پیچھے ایک لڑکی بیٹھی ہوئی ہے، وہ میری بیوی ہے۔ میں اپنے پورے دل سے اُس سے پیار کرتا ہوں۔ اور اگر یہ جانتے ہوئے میں کسی دوسری عورت کے ساتھ گھومتا پھرتا

اور رہتا ہوں، اور میں آتا ہوں، اور کہتا ہوں، ”میڈا، مجھ سے غلطی ہو گئی ہے،“ آپکا کیا خیال ہے میں یہ کرونگا؟ اگر میری محبت سچی ہے، تو میں یہ کبھی نہیں کرونگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(137) اب، کیا ہوا اگر میں یوں کہوں، ”اوہ، میں یہ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ، میں تمہیں بتاتا ہوں کیوں۔ کیونکہ وہ مجھے طلاق دیدی گی، اور مجھے..... اوہ، میں ایک مناد ہوں۔ دیکھیں پھر اس سے کیا ہوگا؟ اگر وہ مجھے طلاق دے دی گئی، تو مجھے پلپٹ سے اتار دیا جائے گا۔ کیونکہ میں ایک طلاق یافتہ ہو جاؤنگا، اوہ، میرے تین بچے ہیں؛ پس میں تو اس بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا۔ لیکن، لڑکے، میں.....؟“ خیر، اگر ایسا ہے تو، آپ ابھی تک قانونی ہیں۔ اور میں نے قانونی بنیاد پر اُس سے شادی نہیں کی ہے۔ یہ قانونی بنیاد نہیں ہے جو مجھے اُس کے ساتھ سچا رہنے پر مجبور کرتی ہے۔ بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ اسلئے مجھے کچھ نہیں کرنا ہے۔ میں اپنی مرضی سے اُسکے ساتھ رہتا ہوں کیونکہ یہ محبت کا معاملہ ہے۔ اگر آپ اپنی بیوی سے محبت کرتے ہیں تو آپ ایسا ہی کریں گے۔

(138) اور اگر آپ فلیو محبت میں، اپنی بیوی سے اتنا پیار کرتے ہیں، اور اگر آپ خُدا سے سچی محبت کریں گے، تو پھر اگا پاؤ محبت میں آپ مسیح کے ساتھ کتنا پیار کریں گے، جو کہ فلیو سے لاکھوں گنا زیادہ مضبوط ہے؟ اگر آج رات مجھے یہ معلوم ہو جائے تو کیا میں باہر جا کر شراب پی سکتا ہوں، اگر آج رات مجھے یہ معلوم ہو جائے تو کیا میں باہر نکل کر بد اخلاقی کر سکتا ہوں، اگر آج رات، مجھے یہ معلوم ہو جائے؛ اگرچہ یہ کام کرنے کیلئے میں نے دل میں ٹھہرایا ہوا تھا، اور میں گیا اور میں نے وہ کر لیا، یہ جانتے جانتے ہوئے کہ وہ مجھے معاف کر دیگا، لیکن میں ایسا نہیں کرونگا۔ میں اُسکے بارے میں بہت زیادہ سوچتا ہوں۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ یقیناً۔ سچ مجھ۔

(139) یہی سبب ہے میں اپنا تجربہ کسی تنظیم کے آگے نہیں پیشوںگا، (نہیں جناب)، اسمبلی آف گاڈ کے آگے نہیں، چرچ آف گاڈ کے آگے نہیں، پلگرم ہولینس کے آگے نہیں، میتھوڈسٹ، پریسبیٹیرین، ہپسٹ، اور کیتھولک کے آگے نہیں۔ میں ایسی کوئی چیز لینا پسند نہیں کرونگا، جو اس تجربے کو مجھ سے دُور کر دے۔ کیونکہ، یہ کسی انسان کے وسیلے نہیں آیا۔ یہ خُدا کے وسیلے آیا ہے۔ نہیں، جناب۔ میں اپنے پیدائشی حقوق کسی بھی ایلوس پر سیلے کے راک اینڈ رول کے لیے، یا اُس کے



کیتھولک بیڑے کیلئے، یا اُس کے لئے، یا، کیڑیلیکس کیلئے، یا اُس کے ملین ڈالرز کیلئے، جو اُسے ہر مہینے ملتے ہیں، یا باقی چیزوں کے لیے نہیں بیچوں گا۔ نہیں جناب۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ اور اگر مجھے..... جب تک میں اُس سے اس طرح محبت کرتا رہوں گا، میں اُس کے ساتھ سچا رہوں گا۔ اور اگر خدا نے مجھے بلایا ہے اور مجھے منتخب کیا ہے، تو اُس نے مجھ میں کچھ رکھا ہوا ہے، اور میں اُس سے محبت کرتا ہوں گا۔

(140) مجھے مسٹر اسلر یاد ہے۔ آپ سب اُسے جانتے ہیں، آپ میں سے زیادہ تر جانتے ہیں۔ وہ یہاں، انڈیانا کی ریاست کا سیٹیڑ تھا؛ یہاں آیا، اور اپنا گناہ بجا یا۔ جب میری بچی مرگئی تھی، میری بیوی مرگئی تھی، تو انہیں یہاں کے قبرستان میں دفن کیا گیا تھا۔ اور میں سڑک پر جا رہا تھا، میرے ہاتھ پیچھے تھے، اور میں رو رہا تھا۔ وہ اپنے پرانے ٹرک میں سے، چھلانگ لگا کر اترا، اور میرے پاس آ کر مجھے گلے سے لگا لیا، اور کہا، ”بلی،“ میں تم سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔“ کہا، ”میں نے آپ کو تبلیغ کرتے ہوئے سنا ہے یہاں تک کہ آپ منبر پر گر پڑے۔ آپ کو سڑک کے کونوں اور ہر جگہ مسیح کے لیے چلاتے ہوئے سنا ہے۔“ کہا، ”دیکھیں آپ کا ڈیڈی لے لیا گیا۔ اُس نے آپ کے بھائی کو بلالیا۔ اُن دونوں کو چھین لیا گیا، اور آپ کی ہانہوں میں اُنہوں نے دم دیدیا۔ وہ مر گئے۔ آپ کی بیوی، آپ کا ہاتھ تھامے ہوئے مر گئی۔ اور آپ کی بچی مر گئی، اور آپ اُس سے مدد مانگتے رہے۔ مگر اُس نے آپ سے اپنا مُنہ موڑ لیا۔ اب آپ اُسکے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟“

(141) میں نے کہا، ”میں اپنے پورے دل کے ساتھ اُس سے پیار کرتا ہوں۔ چاہے وہ مجھے جہنم میں بھی بھیج دے، میں پھر بھی اُس سے پیار کرتا رہوں گا۔“ بس وہ ہے۔ میں اور کچھ نہیں کہہ سکتا؛ چھبیس سال سے وہ یہ ثابت کر رہا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(142) اگر آپ اُس سے محبت کرتے ہیں! تو یہ فرض نہیں، کہ، ”میں یہ نہیں کر سکتا، اور میں وہ نہیں کر سکتا۔“ آپ یہ کرنے کے لیے بہت زیادہ اُس سے پیار کرتے ہیں، کیونکہ اُس نے آپ کو چنا ہے۔ آپ نے اُسے کبھی نہیں چنا، اُس نے آپ کو چنا ہے۔

(143) آپ کہتے ہیں، ”میں نے خُداوند کو ڈھونڈا، اور خُداوند کو تلاش کیا۔“

کوئی انسان خدا کو نہیں ڈھونڈتا۔ یہ خدا ہے، جو انسان کی تلاش کرتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اُس کی حمایت تلاش کر رہے ہوں، لیکن خدا کو آپ کی فطرت کو بدلنا پڑتا ہے اس سے پہلے کہ آپ اُس کی تلاش کریں، کیونکہ، آپ ایک گنہگار ہیں، آپ سوز ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔

(144) اور آپ میں سے کچھ صرف چرچ جاتے ہیں اور اپنی ممبرشپ کے مطابق جیتے ہیں، باہر جاتے ہیں اور سارے دنیاوی کام کرتے ہیں، اور پھر واپس آتے ہیں اور کہتے ہیں، ”ہاں،“ میں چرچ سے تعلق رکھتا ہوں۔“ ٹھیک ہے، یہ خدا سے تعلق رکھنے کا ایک طویل راستہ ہے۔ یقیناً۔ میں نہیں..... لیکن جب آپ لوگوں کو ایسا کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، آپ بتا سکتے ہیں۔ اوہ، وہ چرچ کے اچھے ممبر ہیں۔ یہ سچ ہے۔ آپ ابھی تک چرچ کے رکن ہیں اور وہ سب کام کرتے ہیں، لیکن آپ مسیحی ہوتے ہوئے وہ کام نہیں کر سکتے ہیں۔

(145) جیسے میں نے، آج صبح کہا تھا، ”پرانے کو سے کو دیکھیں، اگر کبھی کوئی ریا کار تھا، تو وہ ایک کوآ ہے۔“ یہ درست ہے۔ وہ اور کبوتر ایک ہی جگہ تھے، ایک ہی کشتی میں تھے۔ اور جب اُس پرانے کو سے کو آزاد کیا گیا، تو وہ چرچ سے باہر نکل کر مطمئن تھا، وہ وہاں گیا اور مُردہ لاشوں پر بیٹھ گیا اور ”کائیں، کائیں کرنے لگا،“ اور کھانا شروع کیا، گھوڑے کو کھایا، گائے کو کھایا، اور جو کچھ ملا کھایا، وہ مطمئن تھا۔ لیکن جب نوح نے کبوتری کو بھیجا، تو اُسے اپنا بچہ لٹکانے کیلئے کوئی جگہ نہ مل سکی۔ اُسے بھی مُردہ جانوروں پر بیٹھنے کا اُتنا ہی حق تھا جتنا کو سے کے پاس تھا، مگر یہ دو مختلف فطرتیں تھیں۔ ان میں سے، ایک کا آغاز، بطور کبوتر ہوا تھا۔ اور دوسرے کا آغاز، بطور کوآ ہوا تھا۔

(146) لیکن، پس اگر آپ غور کریں، تو پرانہ کوآ یہاں بیٹھ کر، آدھا دن مُردہ لاشیں کھا سکتا ہے۔ لیکن کبوتر آدھا دن، گندم کے کھیت میں بیٹھ کر اپنی خوراک کھا سکتا ہے۔ اور کوآ اڑ کر کبوتر کے کھیت میں جا سکتا ہے، اور جی بھر کر وہاں بھی کھا سکتا ہے وہ گندم کو ویسے ہی کھا سکتا ہے جیسے کوآ کھاتا ہے، بلکہ، جیسے کبوتر کھاتا ہے اور، کوآ، کبوتر کی خوراک کھا سکتا ہے، مگر کبوتر کو سے کی خوراک نہیں کھا سکتا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(147) اسلئے، پرانہ ریا کار چرچ میں آ سکتا ہے، اور شادمان ہو سکتا ہے، نعرے لگا سکتا ہے، خدا

کی تعریف کر سکتا ہے، اور باقی کام کر سکتا ہے، اور پھر ٹھیک واپس جا کر دنیا کی چیزوں سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ لیکن ایک نیا جنم پایا ہوا مسیحی ایسا نہیں کر سکتا، کیونکہ خدا کی محبت اُسے مجبور کرتی ہے وہ کسی جگہ کوئی ایسا کام نہیں کر سکتا ہے۔

(148) پس اگر آپ کلیسیا سے جڑ کر مسیحی بنے ہیں، اور یہ اور وہ کام چھوڑ دیئے ہیں، اور پھر انکی تمنا آپکے دل میں ہے، تو پھر آپ کو ایک اور غوطے کی ضرورت ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(149) اور آپ خواتین جو مختصر لباس پہنتی ہیں، اور اُسکے ساتھ گلیوں میں گھومتی ہیں، اور پھر اپنے آپ کو ”بیلیو رکھتی ہیں۔“ آپ ایک بلیو ہو سکتی ہیں، لیکن، آپ دوسروں کے لیے ایک اچھا نمونہ نہیں ہیں۔ اگر آپ نے واقعی دل سے مسیح کو قبول کیا ہے، تو پھر آپ ان چیزوں کے بارے میں سوچیں گے بھی نہیں۔ مجھے پروا نہیں باقی خواتین کیا کرتی ہیں، اور باقی لڑکیاں کیا کرتی ہیں، آپ مختلف ہونگئیں، کیونکہ آپ مسیح سے بہت زیادہ محبت کرتی ہیں۔

(150) میں ایک دن، ایک گھر میں ایک عورت سے بات کر رہا تھا، اور اُس نے اسطرح اپنی بانہیں پھیلائیں، اور کہا، ”ریورنڈ بر تنہم، میں اپنے گھر میں، تقریباً نگہ ہوتی ہوں، اور آگے پیچھے گھومتی رہتی ہوں۔“

(151) پس میں نے دل میں کہا، ”تمہیں شرم آنی چاہیے۔“ مجھے پروا نہیں چاہے آپ گھر میں ہوں، یا کہیں بھی ہوں۔ ٹھیک ہے۔ عورتوں کی طرح لباس پہنیں اور عمل کریں، اور عورتوں کی طرح رہیں۔ تمہیں شرم آنی چاہیے۔ مگر آپ اسے جاری..... جی ہاں، بائبل کہتی ہے، ”اگر آپ ان چیزوں سے محبت رکھتے ہیں، اور دنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہیں، تو پھر مسیح کی محبت آپ کے اندر نہیں ہے۔“ اور اگر آپ خداوند سے، اپنے پورے دل، اپنی پوری جان، اور اپنی پوری عقل سے محبت رکھتے ہیں، تو پھر آپ یہ گندی، اور غلیظ چیزوں سے دُور ہو جائیں گے۔ یہ سچ ہے۔

(152) اور آپ ڈیکن، اور آپ باقی لوگ، گلیوں میں جاتے ہیں، اور اپنی گردن اٹھاتے ہیں اور آتی جاتی عورتوں کو دیکھتے ہیں۔ تمہیں شرم آنی چاہیے، اور اپنے آپ کو ”خدا کے فرزند کہتے ہیں۔“ میں جانتا ہوں کہ یہ آگ لگانے والی بات ہے، لیکن وہاں ہمیشہ آگ میں جلنے سے یہ آگ بہتر

ہے۔ پس اگر آپ یہ کام کرتے ہیں..... اب، اگر کوئی عورت آدھے کپڑے پہنے سڑک پر چلتی ہے، اور آپ اُس کی مدد نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ، بلکہ آپ اُسے دیکھتے ہیں، تو آپ اُسے دیکھنے کے پابند ہو جائیں گے، لیکن آپ اپنا منہ بھی موڑ سکتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے، ”اگر کوئی کسی عورت کو بُری نظر سے دیکھتا ہے، تو وہ اپنے دل میں اُسکے ساتھ زنا کر چکا ہے۔“

(153) پیاری بہن، میں آپ کو کچھ بتاتا ہوں، آپ کو ایک دن اسکا حساب دینا پڑیگا۔ مجھے پرواہ نہیں، آپ ایک کنول کے پھول کی طرح خالص ہو سکتی ہیں۔ ہو سکتا ہے آپ نے اپنی زندگی میں، کبھی بھی اس قسم کا گناہ، یا غیر اخلاقی گناہ نہ کیا ہو۔ لیکن اگر آپ اس قسم کے کپڑے پہنتی ہیں، تو عدالت کے دن آپ کو ہر اُس آدمی سے زنا کاری کا حساب دینا پڑیگا جس نے آپ پر نگاہ ڈالی تھی۔ بائبل فرماتی ہے۔ کیا گلیوں میں چلنے پھرنے والا، آدمی، مجرم ہے؟ نہیں، جناب۔ آپ ہیں۔ آپ نے اپنے آپ کو اس طرح پیش کیا۔

(154) عورت کا ایک بڑا مقام ہے۔ یہ ایک مقدس، عمدہ، اور شاندار مقام ہے۔ لیکن اسے اپنے آپ کو اسی طرح برقرار رکھنا چاہیے، اسے چاہیے، ایک ماں کے عہدہ کو، ایک عورت اور ایک خاتونیت کے عہدہ کو برقرار رکھے۔ عورت جب ٹوٹی ہے تو کسی بھی قوم کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ آج ہماری قوم، عورت کی بد اخلاقیوں کی وجہ سے برباد ہو چکی ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ یقیناً۔ یہ ہمارے درمیان سڑا ہٹ ہے، اسے توڑا جا رہا ہے۔

(155) آپ کو ایک بار ملک صدق سے ملنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ وہ۔ وہ آپ کو برکت دے اور آپ کو روٹی، اور مے، اور ابدی زندگی دے۔ پھر آپ مختلف طریقے سے چیزوں کو دیکھیں گے۔ پھر آپ لوگ..... پھر چیزیں مختلف ہو جائیں گی۔ پھر آپ پسند نہیں کریں گے کہ کوئی لڑکا..... آپ پر سیٹی بجائے، یا بھیڑیے کی طرح آپ کو بلوائے، یا آپ اسے جو بھی کہتے ہیں۔ یقیناً نہیں چاہیں گی۔ آپ مختلف بن جائیں گی۔

(156) آپ کے کہنے کا یہ مقصد ہے، میں ایسے کپڑے پہن کر، باہر کسی مقصد کے لیے جاتی ہوں؟ آپ کہتی ہیں، ”دیکھیں، یہ ٹھنڈک ہے۔“ پس آپ ایک کہانی بتا رہی ہیں۔ یہ ٹھنڈک نہیں

ہے۔ سائنس نے ثابت کر دیا ہے یہ ٹھنڈک نہیں ہے۔ یہ ایک ..... یہ شہوت ہے جو آپ پر اثر انداز ہے، بہن۔ آپ اسے محسوس نہیں کرتی ہیں۔ میں آپکو چوٹ پہنچانے کی کوشش نہیں کر رہا، بلکہ میں آپکو خبردار کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ ایک اچھی خاتون بھی ہے، اور وہ صاف ستھری، اور ایک اچھی عورت ہے، اور اچھی چیزوں کے ساتھ، گلیوں میں نکلتی ہے، اور اس بات سے بے خوف ہے وہ کیا کر رہی ہے، جبکہ کچھ گمراہ مناد اس بات سے خوفزدہ ہیں کہ اُسکا شو ہر مزید چرچ میں دہ کی ادانہیں کریگا۔ اگر اُسکی کبھی ملکِ صدق سے ملاقات ہوئی ہوگی، تو وہ ایسا کبھی نہیں سوچے گا۔ وہ انجیل کی منادی کریگا۔ چاہے اس سے اُنکی کھال جھلس جائے، وہ پھر بھی، اسی کی منادی کریگا۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(157) آپ یہ کرتے ہیں، آپ یہ اسلئے کرتے ہیں کیونکہ آپکے اوپر شہوت کی روح چھائی ہوئی ہے۔ اور آپ مرد جو اپنی بیویوں کو ایسے کام کرنے دیتے ہیں، مجھے آپ سے ایک مرد ہونے کی کم اُمیدیں ہیں۔ ٹھیک ہے۔ یہ سچ ہے۔ اب، یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے، اور، دیکھیں، نہ ہی اس پر معافی مانگنے کی ضرورت ہے، کیونکہ، یہ سچ ہے۔ ہر ایک آدمی جو اپنی بیوی کو ایسے کام کرنے کیلئے، گلیوں میں جانے کی اجازت دیتا ہے، بھائی، آپ کو زنا نہ کپڑے پہن لینے چاہیے۔ ٹھیک ہے۔ دیکھیں، آپ کو، میرے خُدا یا!

(158) میں یہ نہیں کہتا میری بیوی یہ نہیں کریگی۔ لیکن میں جو کچھ بھی اس وقت ہوں، مجھے گمراہی سے نکلنا پڑیگا، اگر وہ یہ کر رہی ہے اور میں پھر بھی اُسکے ساتھ رہ رہا ہوں تو مجھے بدلنا پڑیگا۔ اور یہ بالکل درست ہے۔

میری لڑکیاں، جب وہ عورت بن جائیں تو وہ ایسا کر سکتی ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ نہیں کریں گی۔ مجھے نہیں معلوم۔ یہ خدا کی رحمت پر منحصر ہے۔ مجھے امید ہے وہ نہیں کریں گی۔ اگر وہ ایسی رہتی ہیں، تو وہ ایک نیک باپ کی دعاؤں پر چلیں گی۔ اگر وہ اُس شخص کے نقش قدم پر چلتی ہیں جو ٹھیک زندگی گزارنے کی کوشش کر رہا ہے، تو وہ سدا ایسا کریں گی۔ یہ سچ ہے۔ لیکن میں ٹھیک جینا چاہتا ہوں، ٹھیک سکھانا چاہتا ہوں، ٹھیک رہنا چاہتا ہوں، اور انہیں ٹھیک ہدایت دینا چاہتا ہوں۔ اگر یہ ایسا

کرتی ہیں، اور میری منادی کو سامنے رکھتی ہیں، اور میری انتباہ کی پیروی کرتی ہیں، اور مسیح کو سب سے اوپر رکھتی ہیں، اور یہ ٹھیک کام، سدا کرتی رہتی ہیں، تو یہ اپنے پورے سفر میں دوزخ پر غالب رہیں گی۔ یقیناً۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(159) آپ کو ندامت ہونی چاہیے۔ اگر آپ کبھی مسیح سے، روبرو ملے ہیں، اور اُس نے آپ کو برکت دی ہے، اور آپ کے دل پر کامیابی کا بوسہ دیا ہے، تو پھر جہنم کی ساری بدروحیں آپ کو واپس نہیں لیجا پائیں گی۔ یہ سچ ہے۔ آپ موت سے نکل کر زندگی کیلئے بدل چکے ہیں، اور آپ کی نظریں زمینی چیزوں پر نہیں بلکہ آسمانی چیزوں پر لگی ہوئی ہیں۔ آمین۔ بہتر ہے میں اس موضوع کو چھوڑ دوں۔ یہ سخت بات ہے۔ ٹھیک ہے۔ لیکن یہ سچائی ہے۔

(160) ٹھیک ہے، اب ہم تھوڑا سا اور آگے بڑھتے ہیں، پھر ہم ختم کریں گے۔

..... اب لاوی کی اولاد میں سے، ..... جو کہانت کا عہدہ پاتے ہیں، اُن کو حکم ہے کہ اُمت، یعنی، اپنے بھائیوں سے، اگرچہ وہ ابرہام ہی کی صلب سے پیدا ہوئے ہوں شریعت کے مطابق وہ یہی لیں:

مگر جس کا نسب اُن سے جدا ہے اُس نے ابرہام سے وہ یہی لی، اور جس سے وعدے کئے گئے تھے اُس کے لئے برکت چاہی۔

اور اس میں کلام نہیں کہ چھوٹا بڑے سے برکت پاتا ہے۔

اور یہاں تو مرنے والے آدمی وہ یہی لیتے ہیں؛ مگر وہاں وہی لیتا ہے، جس کے حق میں گواہی دی جاتی ہے کہ زندہ ہے۔ اور میں.....

پس ہم کہہ سکتے ہیں..... کہ، لاوی نے بھی، ..... جو وہ یہی لیتا ہے، ابرہام کے ذریعہ سے، وہ یہی دی۔

اس لئے کہ جس وقت ملکِ صدق نے ابرہام کا استقبال کیا تھا، وہ اُس وقت تک اپنے باپ کی صلب میں تھا۔

(161) مسیح کے بارے۔ بارے میں آپ کا رویہ آپ کے بچوں پر بڑا اچھا اثر ڈالے گا۔ آپ

جیسی زندگی اپنے خاندان کے سامنے جیتے ہیں اُسکا آپکے بچوں پر بہت بڑا اثر ہوگا۔ کیونکہ، بائبل کہتی ہے، کہ ”وہ باپ داد کے گناہ کی سزا اُنکی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک دیتا ہے۔“

(162) اب ختم کرتے ہوئے، چند لمحے اور۔

پس اگر بنی لاوی کی کہانت سے (یہاں دوبارہ آپکی کاملیت موجود ہے) کاملیت حاصل ہوتی، (کیونکہ اُسی کی ماتحتی میں اُمّت کو شریعت ملی تھی)، تو پھر کیا حاجت تھی..... کہ دوسرا کاہن ملکِ صدق کے طریقہ کا پید ا ہو، اور ہارون کے طریقہ کا نہ گنا جائے؟

(163) شریعت پسند، شریعت کو، دیکھیں، ”آپکو یہ کرنا پڑیگا۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو آپ کر سچن نہیں ہیں۔ اگر آپ سبت کو نہیں مانتے! اگر آپ یہ نہیں کرتے..... اگر آپ گوشت نہیں کھاتے! اگر آپ فلاں فلاں کام نہیں کرتے!“ یہ سب شریعت پسند خیالات ہیں۔ ”اور آپ کو چرچ جانا پڑیگا۔ اگر آپ نہیں جاتے، تو آپکو جرمانہ ادا کرنا پڑیگا۔ آپکو نووینے کرنے پڑیں گے۔“ یہ سب فضول باتیں ہیں۔ آپ خدا کے فضل کے وسیلے، اُسکے پیشگی علم کے وسیلے، اور اُسکے پہلے سے مقرر کیے جانے کے وسیلے بچے ہیں۔ خدا نے ابراہام کو پہلے سے مقرر ہونے، اور اپنے پیشگی علم کے وسیلے بلایا۔ اُسے بلایا۔ اُس نے عیسو سے نفرت، اور یعقوب سے محبت رکھی، اس سے پہلے کہ وہ پیدا ہوتے۔ یہ درست ہے۔ یہ۔ یہ خدا کا پیشگی علم ہے جو سب چیزوں کو پہلے سے جانتا ہے۔

(164) پھر آپ کہہ سکتے ہیں، ”انجیل کی منادی کرنے کا کیا فائدہ؟“

(165) اب میں آپکو بتاتا ہوں، کیا فائدہ ہوگا۔ پولس نے، بلکہ، یسوع نے اسکا جواب دیا ہے۔ یسوع یہاں موجود ہے۔ اُس نے کہا، ”آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جو گیا، اور۔ اور اپنا جال ایک تالاب یا ایک جھیل میں ڈالا۔ اور اُس نے کھینچا۔ اور اُس کے پاس، کچھوے آگئے۔ اُس کے پاس ٹیراپین آگئے۔ اُس کے پاس سانپ آگئے۔ اُسکے پاس چھپکلیاں آگئیں۔ اُسکے پاس مینڈک آگئے۔ اُسکے پاس مکڑیاں آگئیں۔ اُسکے پاس مردار خور کیڑے آگئے۔ اور اُسکے پاس مچھلی بھی آگئی۔“ دیکھیں، وہ آدمی صرف مچھلیاں پکڑ رہا تھا۔

(166) اسی طرح انجیل ہے۔ اب یہ یہاں موجود ہے، میں انجیل کی منادی کر رہا ہوں۔ میں

صرف جال پھینکتا ہوں۔ اور میں اسے واپس کھینچتا ہوں، میں کہتا ہوں، ”جو چاہے، وہ آسکتا ہے۔“ کچھ یہاں اوپر، الٹر پر آجاتے ہیں۔ اور وہ سب الٹر کے گرد کھڑے ہو جاتے ہیں۔ وہ دعا کرتے ہیں۔ وہ روتے ہیں۔ میں کسی ایک کو بھی نہیں جانتا۔ یہ میرا کام نہیں ہے۔ مجھے کسی کی عدالت کرنے کے لیے نہیں بھیجا گیا۔

(167) اب، ان میں سے کچھ مینڈک ہو سکتے ہیں۔ کچھ چھپکیاں ہو سکتے ہیں۔ کچھ سانپ ہو سکتے ہیں۔ اور، کچھ، کچھ لے بھی ہو سکتے ہیں۔ لیکن کچھ مچھلیاں بھی ہو سکتے ہیں۔ عدالت کرنا میرا کام نہیں ہے۔ میں کہتا ہوں، ”اے باپ، میں انہیں کھینچ کر یہاں لے آیا ہوں۔“

(168) لیکن، ایک مینڈک، شروع سے ایک مینڈک ہے۔

(169) مکڑی، بوڑھی مکڑی وہیں بیٹھ کر ادھر ادھر دیکھے گی، تھوڑی دیر، بڑی بڑی آنکھیں گھما کر چاروں طرف دیکھے گی، اور کہے گی، ”تمہیں کیا معلوم ہے؟ میں نے اسے اتنا حاصل کر لیا ہے جتنا میں قائم رہ سکتی ہوں۔“ پلاپ، پلاپ، پلاپ، پلاپ، اور باہر بھاگ جاتی ہے۔

(170) بوڑھی عورت سپنی کی طرح اپنا سر اٹھائیگی، اور کہے گی، ”خیر، کیا تمہیں معلوم ہے؟ اگر یہ مختصر لباس پہننے، اور میرے باقی کاموں کے خلاف، منادی جاری رکھیں گے۔ تو میں اس پوتر شور کرنے والے جھنڈ سے الگ ہو جاؤ گی۔ یہی کچھ ہونا تھا۔“ آپ آغاز ہی سے ایک سانپ ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ جی ہاں۔

(171) اور یہاں ایک مسٹرز ہریلا مینڈک آتا ہے، ایک بڑا سا گارڈ اسکے منہ میں ہے، اور نکاس کے بغیر سینگوں والے نیل کی طرح، آکر کھڑا ہو جاتا ہے اور ارد گرد دیکھتا ہے، اور کہتا ہے، ”دیکھیں، مجھے کبھی بھی سگریٹ نوشی سے منع نہیں کرنا چاہیے تھا۔ میں ٹھیک اسی گھڑی، اس رفاقت کو چھوڑنے جا رہا ہوں۔“ دیکھ، اے بوڑھے مینڈک، تو شروع ہی سے، ایک مینڈک تھا۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔

(172) آپ کی فطرت ثابت کرتی ہے کہ آپ کیا ہیں۔ آپ کی زندگی ظاہر کرتی ہے، اور اس بات کی عکاسی کرتی ہے، کہ آپ شروع میں کیا تھے۔ میرے لیے یہ دیکھنا مشکل نہیں ہے۔ آپ کے



لیے یہ دیکھنا مشکل نہیں ہے۔

(173) میں روئے سلاٹر کسان کے کھیت میں گیا، تو میں نے گوبر کے ڈھیر پر سوروں کو، کھاتے ہوئے دیکھا، میں نے اُنکے بارے میں بُرائی نہیں سوچا۔ کیونکہ وہ سوروں ہیں۔ لیکن اگر میں برے کو گوبر کے ڈھیر پر دیکھوں، تو مجھے حیرانگی ہوگی۔ اوہ۔ ہو۔ دیکھیں؟ فکر مت کریں، آپ اسے وہاں کبھی نہیں دیکھیں گے۔ یہ وہاں کھڑا نہیں ہو سکتا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(174) اور جو شخص خُدا کے روح سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا کی چیزوں سے نفرت کرتا ہے۔ یہ سچ ہے، ”کیونکہ اگر تم دنیا سے محبت کرتے ہو اور دنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہو، تو خُدا کی محبت تم میں نہیں ہے۔“

(175) اگر میں ہر روز عورتوں کے چکر میں گھومتا رہوں، اور گھر آ کر، اپنی بیوی سے کہوں میں تم سے پیار کرتا ہوں، تو وہ جان جائیگی میں اُس سے جھوٹ بول رہا ہوں۔ میرے اعمال میرے الفاظ سے زیادہ بلند آواز میں بولیں گے۔ یقیناً۔ میں نے ثابت کر دیا کہ میں اُس سے محبت نہیں کرتا، کیونکہ میں اُس کے ساتھ سچا نہیں ہوں۔

(176) اُس نے مجھے بتایا کہ وہ مجھ سے پیار کرتی ہے، اور جب میں چلا جاتا ہوں، وہ کسی اور کے ساتھ چلی جاتی ہے، اس سے ثابت ہو جاتا ہے کہ وہ مجھ سے محبت نہیں کرتی۔ ٹھیک ہے۔ اُس کے اعمال ثابت کرتے ہیں۔ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ مجھے بتانے کی کتنی کوشش کرتی ہے، ”بل، میں تم سے پیار کرتی ہوں، اور تمہارے علاوہ دنیا میں کوئی اور نہیں ہے،“ مجھے معلوم ہو جائیگا کہ وہ جھوٹی ہے۔

(177) اور جب آپ یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، ”خُداوند، میں آپ سے پیار کرتا ہوں،“ اور دنیا داری کے کام کرتے ہیں، تو خُدا کو سمجھ لگ جاتی ہے، تم شروع ہی سے جھوٹے ہو۔ پھر کیوں؟ پھر آدھے تجربے کو، یا اسی طرح کی کوئی اور چیز کو قبول کرنے کا کیا فائدہ، جبکہ آسمانوں کا آکاش حقیقت سے بھرا ہوا ہے؟ آپ کیوں کمخت، اناڑی، آدھے، کچے پکے، نام نہاد مسیحی بننا چاہتے ہیں؟ جبکہ آپ حقیقی نیا جنم پائے ہوئے خُدا کے بچے بن سکتے ہیں، آپکے دل میں آسمانی خوشی، اور شادمانی، اور خُدا

کی تعریف کی گھنٹیاں بج سکتی ہیں، اور یسوع مسیح کے وسیلے فتح مند زندگی گزار سکتے ہیں۔

(178) یہ کام اپنی قابلیت سے کرنے کی کوشش مت کریں، ورنہ آغاز ہی سے، ناکام ہو جائیں گے۔ بلکہ اسے لیں، یہ اُسکا کلام ہے، اور بھروسہ رکھیں جو کچھ اُس نے کہا تھا وہ سچ ہے۔ اور اُس پر ایمان رکھیں، اور اُس سے پیار کریں، اور پھر وہ سب کچھ ٹھیک کر دیگا اور آپکے کیلئے درست ہوگا۔ یہ بات ہے۔ اور یہی خیال ہے۔

(179) خُداوند آپکو برکت دے۔ میں آپکو ڈانٹنا نہیں چاہتا، لیکن، بھائی، تھوڑی سی ڈانٹ اچھی ہے۔ آپ میرے جوان ہیں۔ دیکھیں؟ اور ہر باپ جو بچوں سے پیار کرتا ہے وہ اُنکی اصلاح کرے گا، ورنہ وہ ٹھیک باپ نہیں ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ یہ درست ہے۔ اور اس باپ کا ایک ہی اصول ہے، اور وہ گھر کا اصول ہے۔ اور خُدا کا بھی ایک اصول ہے، اور وہ اُسکا کلام ہے۔

(180) اگر ہم اُس کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں، تو پھر ہم اُسکے کلام کے مطابق زندگی گزاریں گے۔ اگر ہماری کبھی خُدا سے ملاقات ہوئی ہے، تو یہ ہماری ڈیوٹی ہے۔ اسلئے نہیں کیونکہ یہ آپ نے کہا ہے، ”اور، میں چرچ جاتا ہوں، اور فلاں کام کرتا ہوں۔“ تو کمبخت ہے۔ ایسا مت کر۔ جبکہ تم کو تر بن سکتے ہو، تو تم کیوں کمبخت، مفلس، بے دین کو ابننا چاہتے ہو؟ دیکھیں آپکو صرف اپنی فطرت بدلنی پڑیگی۔ اور آپ اپنی فطرت بدل کر، خُدا کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی بن سکتے ہیں، اور خُدا کے ساتھ سلامتی میں رہ سکتے ہیں۔

(181) یسوع! ”اسی لئے یسوع نے بھی، اُمّت کو خُدا اپنے خُون سے پاک کرنے کے لئے، دروازہ کے باہر ڈکھ اٹھایا۔“ عبرانیوں 12:13 اور 13۔ رومیوں 1:5، ”پس ہم ایمان سے راستہ باز نہیں ہیں،“ ہاتھ ملانے سے نہیں، پانی کے وسیلے نہیں، ہاتھ رکھنے کے ذریعے نہیں، شور کرنے سے نہیں، زبانیں بولنے کی وجہ سے نہیں، جوش کی وجہ سے نہیں۔ ”پس جب ہم ایمان سے راستہ باز ٹھہرے، تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے صلح رکھیں۔“ ہم موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں، اور نئی مخلوق بن گئے ہیں، کیونکہ ہم خُدا کے اکلوتے بیٹے پر ایمان لے آئے ہیں، اور اُسے اپنا ذاتی نجات دہندہ قبول کر لیا ہے۔ اور اُسکا خُون، آج رات، ہمارے گناہوں کا

کفارہ دیئے کیلئے، ہماری جگہ کھڑا ہوا ہے۔

(182) پرانے عہد نامے میں، رفاقت کیلئے صرف ایک ہی مقام تھا، اور وہ لہو کے نیچے تھا۔ ہر ایماندار کو لہو کے نیچے آنا پڑتا تھا۔ جب سرخ بچھیاں قربان کی جاتی تھیں، تو وہ گناہ کی قربانی کیلئے قربان کی جاتی تھیں۔ اُسکا سرخ ہونا لازمی تھا۔ اور اگر آپ میں سے کوئی اسے پڑھنا چاہتا ہے، تو یہ خروج 19 ویں باب میں موجود ہے۔ اور اُسکے گھر، اور باقی سب کچھ، اکٹھا جلایا جاتا تھا۔ اور پھر ناپاکی دُور کرنے والا پانی استعمال کیا جاتا تھا۔ اور یہ خیمہ گاہ کے باہر ہوتا تھا۔ یہ کام صاف ہاتھوں سے ہوتا تھا۔ اور بچھیاں کا خون اس سے پہلے..... جماعت پہنچے، دروازہ پر سات بار چھڑکا جاتا تھا۔ اور جب، ہر ناپاک شخص وہاں سے گزرتا تھا، تو پہلے وہ لہو کو دیکھتا اور پہچانتا تھا، اور محسوس کرتا تھا فقط ایک ہی رفاقت ہے اور وہ لہو کے نیچے ہے۔ فقط ایک ہی جگہ تھی جہاں عبادت کرنے والا باضابطہ طور پر عبادت کر سکتا تھا، اور وہ لہو کے نیچے تھی۔

(183) پھر، پہلا کام جو اُسے کرنا پڑتا تھا، اس سے پہلے کہ وہ لہو کے نیچے آئے، اُس پر ناپاکی دُور کرنے والا پانی چھڑکا جاتا تھا، اور ناپاکی کو پاک کیا جاتا تھا۔

(184) اور وہ الگ کرنے والا پانی لیتے تھے اور اُس شخص پر چھڑکتے تھے، اور اُسے گناہوں سے الگ کرتے تھے۔ اور پھر وہ خون کی ساتھ دھاریوں کے نیچے چلتا ہوا جاتا تھا، اور خُدا کی حضوری میں باقی سب ایمانداروں کے ساتھ رفاقت کرتا تھا۔

(185) ایسا کرنے کا بس ایک ہی طریقہ ہے۔ ہاتھ ملانا نہیں ہے، چرچ میں شامل ہونا نہیں ہے، ہتھسے لینا نہیں ہے، جذباتی ہونا نہیں ہے؛ بلکہ ناپاکی دُور کرنے والے پانی کے پاس آنا ہے، ایمان سے، ہاتھ بڑھانے ہیں، اور یسوع کے سر پر رکھنے ہیں، اور کہنا ہے، ”میں ایک گناہگار ہوں، اور تُو میری خاطر مواء۔ اور میرے اندر کچھ ہے جو مجھے بتا رہا ہے تُو میرے گناہوں کو معاف کر دے گا، اور میں ابھی تجھے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔“ لہو کے نیچے چلتے ہوئے، آگے بڑھیں، اور خُدا کے بچوں کے ساتھ رفاقت رکھیں۔ یہ بات ہے۔ روٹی کھائیں، مے پیئیں، اور کلیسیا کے ساتھ رفاقت رکھیں۔

(186) اوہ، کیا وہ زبردست نہیں ہے؟ کیا وہ بھلا نہیں ہے؟ اب، یہ بات آپ کو عجیب لگ سکتی ہے، دوست۔ لیکن میں یہاں۔ یہاں کھڑا ہوا یہ باتیں کس لئے کہہ رہا ہوں؟ کیا میں انہیں یہ بتانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ میں کوئی الگ شخص بننا چاہتا ہوں؟ اگر میں یہ کر رہا ہوں، تو پھر مجھے تو بہ کی ضرورت ہے۔ میں یہ اسلئے کہہ رہا ہوں خُداوند نے یہ کہا ہے، اور یہ خُدا کا کلام ہے۔ اسے سنیں۔ ایک وقت آنے والا ہے، بلکہ اب ہی ہے، اور لوگ مشرق سے مغرب میں جارہے ہیں، اور خُدا کے کلام کی تلاش کر رہے ہیں، لیکن یہ اُسے حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔

(187) جب آپ کسی میننگ میں جاتے ہیں، سب سے پہلے آپ جو کرتے ہیں، آپ وہاں جاتے ہیں اور اُن کے پاس زبانوں اور ترجمے کا ایک گروپ ہوتا ہے، اور کوئی اٹھتا ہے اور کلام پاک کا حوالہ دیتا رہتا ہے؛ یہ جسمانی بات ہے۔ بالکل۔ خُدا نے ہمیں کہا ہے، غیر قوموں کی طرح بک بک نہ کرو؛ اس بارے میں کیا خیال ہے؟ اگر اُس نے اسے ایک بار لکھ دیا ہے، تو آپ ایمان رکھیں۔ اُسے دوبارہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ زبانیں اور ترجمے درست ہیں، یہ کلیسیا کیلئے یا کسی شخص کیلئے برائے راست پیغام ہوتا ہے، نہ کہ جسمانی خواہش یا باقی باتیں ہوتی ہیں۔ اور پھر آپ ان تمام باتوں میں آگے بڑھتے جاتے ہیں۔

(188) ایک دن، یہاں دو آدمی چلتے ہوئے آئے..... ایک آدمی اور ایک بیوی، دوسرا آدمی اور ایک بیوی، جوان شادی شدہ تھے، چلتے ہوئے ایک جگہ پر آئے، تاکہ افریقہ میں بطور مشنری جائیں۔ وہاں ایک شخص کھڑا ہو گیا اور نبوت کردی، غیر زبانیں بولیں اور ترجمہ کیا گیا، کہ: ”انکے ہاں ایک دوسرے کی بیوی ہے۔“ دیکھیں، ”ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے غلط شخص سے شادی کر لی تھی۔“ اور وہ دونوں شخص الگ ہو گئے تھے اور دوبارہ، شادی کر لی تھی۔ ایک آدمی نے دوسرے کی بیوی لے لی تھی، اور دوسرا، بپتی کا شل تنظیم کا سربراہ تھا، اور وہ افریقہ میں مشنری کام کیلئے چلے گئے۔

(189) بھائی، جب آپ حلف اٹھاتے ہیں، تو آپ اُس عہد کے پابند ہوتے ہیں جب تک موت آپ کو آزاد نہ کر دے۔ یہ بالکل درست ہے۔ یقیناً۔ جب آپ حلف اٹھاتے ہیں، تو یہ ایک پابندی ہے۔

(190) یہ سب باتیں، بکواس ہیں! اور آپ ایک ایسے مقام پر پہنچ جاتے ہیں حالانکہ آپ چرچز میں بھی جاتے رہتے ہیں، اور اتنے ٹھنڈے اور رسمی اور خشک ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ روحانی تھرمیا میٹر صفر سے پچاس درجے نیچے چلا جاتا ہے۔ لوگ اچار پر مسے کی طرح کھٹے اور لالعلقی اور پھٹے ہوئے ہیں۔ اور آپ وہاں پیچھے، کسی کو سنتے ہیں، جو تھوڑی دیر میں ہلکا سا ”آمین“ کہتا ہے، جیسے کہ انہیں یہ کہنے سے چوٹ لگتی ہو، وہ سب اپنے آپ کو اس طرح پھیلا کر بیٹھے ہوتے ہیں اور چاروں طرف اس طرح دیکھتے ہیں، جیسے ہنس، اپنی گردن گھماتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں یہ حقیقت ہے۔ میں مذاق نہیں کر رہا۔ یہ مذاق کرنے کی جگہ نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔ میں یہ اسلئے کہہ رہا ہوں کیونکہ یہ انجیل کی سچائی ہے۔

(191) اور دوسری طرف، آپ احمقوں کا ایک جھنڈ پاتے ہیں جو جسمانی جذبات کے ساتھ چل رہا ہوتا ہے، اور خُدا کا سچا کلام اُس مقام پر پہنچ جاتا ہے جہاں آپ اُسے کبھی کبھار ہی سن پاتے ہیں: پرانی درمیانی راستے والی، انجیل، میری راہ کی روشنی ہے، ہلکوا یاہ، برے کالہو، اور خُدا کا پیار ہمیں دنیا کی چیزوں سے الگ کرتا ہے۔

(192) ”بھائی، کیا آپ نے زبانیں بولی ہیں؟ پھر آپ کو یہ نہیں ملا ہے۔ کیا آپ نے تب تک شور کیا جب تک ٹھنڈک کا سارا احساس ختم نہ ہو گیا؟ کیا آپ نے آگ کے گولے دیکھے؟“ اوہ، یہ بیوقوفی ہے! ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔

(193) کیا آپ یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں اور اُسے اپنا ذاتی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں؟ تو پھر خُدا کا روح آپ کے ساتھ ملکر گواہی دیگا، کہ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ اور پھر آپ کی زندگی میں محبت کے پھل، خوشی، اطمینان، نیکی، حلیمی، اور فروتنی ہوگی۔ تب آپ ایک مسیحی ہیں۔ اگر یہ نہیں ہیں، تو مجھے پروا نہیں آپ کیا کرتے ہیں۔

پولس کہتا ہے، ”اگر میں اپنا بدن جلانے کے لیے دے دوں۔ مجھے خُدا کے تمام بھیدوں کی واقفیت ہو۔ میں اپنے ایمان سے پہاڑوں کو ہٹا دوں۔ اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں۔ تو میں کچھ بھی نہیں ہوں۔“ اس بارے میں کیا خیال ہے؟ یہ پہلا کرنتھیوں 13 ہے؛ اسے

دیکھیں یہ درست ہے یا نہیں۔

(194) اب آئیں اسے - اسے کرنٹیوں، دوسرے کرنٹیوں 13 میں دیکھیں، میرا خیال ہے یہی ہے - یا، دیکھیں، یہ پہلا یا دوسرا کرنٹیوں ہے - پہلا کرنٹیوں، پہلا کرنٹیوں 13 ہے، ٹھیک ہے۔ ”اگرچہ میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں،“ دونوں اقسام کا ترجمہ ہو سکتا ہے، لیکن اس کا ترجمہ نہیں ہو سکتا ہے، ”میں کچھ بھی نہیں۔“ پھر، ایسی چیز کے ساتھ بیوقوف بننے کا کیا فائدہ؟

(195) ”اگرچہ مجھے خُدا کے سب بھیدوں کی واقفیت ہو۔“ پھر آپ سمیز یوں میں بہت کچھ سیکھنے کیوں جاتے ہیں؟ آپ کو پہلے، خُدا کے ساتھ معاملہ درست کر لینا چاہیے۔ یقیناً۔ ”اگرچہ میں،‘ اوہ، ہلکوا یا، تعریف ہوا!‘“

(196) آپ کے درمیان معجزات اور شفا سیہ مہم ہونی چاہیے ورنہ آپ جماعت نہیں بنا سکتے ہیں۔ ”یہ کمزور اور زنا کار نسل نشان چاہتی ہے۔“ آپ اس کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہیں؟

(197) پولس کہتا ہے وہ ایسے تمام کام کر سکتا ہے، یہاں تک کہ پہاڑوں کو ہٹا سکتا ہے، پھر بھی وہ کچھ نہیں ہے۔ زبانیں ہوں تو، موقوف ہو جائیں گی۔ علم ہو، تو ختم ہو جائیگا۔ نبوتیں ہوں، تو جاتی رہیں گی۔ لیکن جب وہ یعنی کامل آئیگا، تو ہمیشہ ہمیشہ رہیگا، ”اور کامل محبت ہے۔“ خُدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی، کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ، ”جو کوئی تھر تھرائے، جو کوئی ہلے، جو کہ زبانیں بولے، جو کوئی۔۔۔۔۔“ ”بلکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔“ بچو، اس پر ایمان رکھیں۔

(198) وہ اسے پیچیدہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں، یہ کام کریں اور وہ کام کریں۔ جبکہ، یہ ایک بات پر منحصر ہے: آپ کا ذاتی ایمان خُدا پر ہونا چاہیے۔ یہی بات ہے۔ یہی بتایا گیا ہے۔ ”کیونکہ ایمان کے وسیلے،“ نہ کہ محسوس کرنے کے وسیلے۔ ”ایمان کے وسیلے،“ نہ کہ جذبات کے وسیلے۔ ”ایمان کے وسیلے،“ نہ کہ جوش کے وسیلے۔ ”بلکہ ایمان کے وسیلے تمہیں نجات ملی ہے: اور اُس کے وسیلے۔۔۔۔۔“ کیا آپ نے خُدا کی تلاش کی ہے؟ کیا آپ ایک اچھے انسان تھے؟ بلکہ، ”خُدا، اپنے فضل کے وسیلے آپ کو پہلے سے جانتا تھا اور آپ کو پہلے سے ابدی زندگی کیلئے مقرر کیا تھا۔“

(199) یسوع نے کہا، ”میرے پاس کوئی نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔ اور جتنے میرے پاس آتے ہیں، میں اُنہیں ابدی زندگی دوں گا۔ اور میرے ہاتھ سے اُنہیں کوئی چھین نہیں سکتا ہے۔ وہ میرے ہیں۔ وہ ہمیشہ کیلئے بچ گئے ہیں۔ وہ میرے پاس ہیں۔ اُنہیں میرے باپ کے ہاتھ سے کوئی چھین نہیں سکتا ہے، اُس نے یہ سب مجھے دے دیئے ہیں۔ یہ میرے پیارے تحفے ہیں۔“

(200) ”اور جنہیں وہ پہلے سے جانتا تھا، اُنہیں بلایا بھی۔“ جسے وہ پہلے سے جانتا ہے اُسکے سوا وہ کسی اور کو نہیں بلاتا ہے۔ ”جنہیں اُس نے بلایا، اُنہیں راستہ بھی ٹھہرایا؛ اور جنہیں اُس نے راستہ باز ٹھہرایا، اُنہیں جلال بھی بخشا۔“ پس، آپ دیکھیں، ہم کامل آرام میں ہیں۔

(201) دیکھیں، میں جانتا ہوں، یہاں پر ننانونے فیصد شریعت پسند لوگ موجود ہیں۔ لیکن، دیکھیں، آپ اسے لیں اور اس کے بارے میں سوچیں میں آپ سے کچھ اور کہنے کی کوشش نہیں کر رہا۔

(202) پھر آپ کہتے ہیں، ”ٹھیک ہے، بھائی برتنم، میں ہمیشہ یہ سوچتا تھا مجھے یہ کرنا پڑیگا اور مجھے وہ کرنا پڑیگا۔“ یہ یہ مختلف بات ہے، بھائی، آپ کو کیا کرنا ہے اور آپ کیا کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نجات یافتہ ہیں، اسلئے نہیں کہ آپ نے اس کے لئے کچھ کیا ہے۔ آپ اسلئے نجات یافتہ ہیں کیونکہ خدا نے دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے آپ کو نجات دی تھی۔

(203) سنین، یہاں سنین، بائبل مکاشفہ میں، کہتی ہے، میں تم میں سے پہلے سے لیکر آخری تک کو لینے جا رہا ہوں، بائبل مکاشفہ میں، کہتی ہے، کہ، جب وہ حیوان آیا، ”تو زمین پر اُس نے سکودھوکا دیا،“ حیوان نے یہ کیا، ”اُس نے زمین پر اُن سکودھوکا دیا جنکے نام برہ کی کتاب حیات میں نہیں لکھے تھے،“ جب سے بیداری شروع ہوئی، کیا یہ بات درست ہے؟ ٹھیک ہے، کیا جب مناد نے زبردست پیغام سنایا؟ کیا جب اُس شخص نے شفا پائی تھی؟ ”بلکہ دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے۔“

(204) کیا جب یسوع کلوری پر، مصلوب ہوا تھا؟ نہیں، جناب۔ یسوع دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے مواتھا۔ ”دیکھو، یہ خدا کا برہ ہے جو بنائے عالم سے پہلے ذبح کیا گیا تھا۔“ خدا نے، آغاز ہی میں، گناہ کو دیکھ لیا تھا، اُس نے دیکھ لیا تھا کیا ہوا ہے، اُس نے کلام کیا۔ اور بنائے عالم سے پیشتر یسوع کو ذبح کر دیا گیا۔ اور ہر وہ شخص بچ گیا، جو بائبل کے مطابق نجات یافتہ تھا، کیونکہ دنیا کی بنیاد رکھنے

سے پہلے، خُدا کے ذہن میں برّہ ذبح کر دیا گیا تھا۔ اور آپ اُس نجات میں شامل تھے۔ اسلئے اب آپ اسکے لئے کیا کرنے جارہے ہیں؟

(205) یہ خُدا ہے۔ خُداوند کا نام مبارک ہو! ”یہ خُدا کا کام ہے؛ یہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر مُنحصر نہیں، بلکہ رحم کرنے والے خُدا مُنحصر ہے۔“

یسوع کو دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے قربان کر دیا گیا تھا، اور چار ہزار سال پہلے یہ کام ہو چکا تھا۔ جب خُدا نے ماضی میں کلام فرمایا تھا، تو خُدا کا ہر لفظ قائم رہتا ہے۔ یہ ناقابل تبدیل ہے۔ یہ ناقابل تقسیم ہے۔ یہ ناکام نہیں ہو سکتا ہے۔ خُدا نے دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے بیٹے کو قربان کر دیا تھا، اور وہ کلوری پر ویسے ہی قربان ہوا جیسے کیا جانا تھا۔ وہ تیار شدہ چیز تھی، خُدا یوں فرماتا ہے۔ اور یاد رکھیں، جب برّہ ذبح کیا گیا تھا، تو آپ کی نجات اُس قربانی میں شامل تھی، کیونکہ بائبل یوں فرماتی ہے کہ تمہارے نام ”دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے برّہ کی کتاب حیات میں لکھے گئے تھے۔“

کیا خیال ہے؟ اب آپ کیا کرنے جارہے ہیں؟ یہ رحم کرنے والے خُدا پر مُنحصر ہے۔ یہ خُدا ہے جس نے آپ کو بلا دیا ہے۔ یہ خُدا ہے جس نے آپ کو دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے مسیح میں جن لیا تھا۔ یسوع نے کہا، ”تم نے مجھے کبھی۔ کبھی نہیں چنا۔ میں نے تمہیں چنا ہے۔ اور بنائے عالم سے پیشتر میں تمہیں جانتا تھا۔“ آپ یہاں ہیں۔

(206) پس، دیکھیں، یہ بات خوف کو دُور کر دیتی ہے۔ ”اوہ، میں سوچتا ہوں کیا میں اس پر قائم رہ سکتا ہوں؟ خُدا کی تعریف ہو، میں یہ کرونگا، میں اس پر قائم رہوں گا۔“ یہ وہ بات نہیں ہے کہ میں اُسے پکڑتا ہوں، یا نہیں۔ یہ وہ بات ہے، اُس نے مجھے پکڑا ہے یا نہیں۔ یہ وہ نہیں ہے جو۔ جو میں نے کیا ہے، یہ وہ ہے جو اُس نے کیا ہے۔ یہ اُس نے کیا ہے۔

یہ فدیہ کے قانون کے تحت ہوا ہے۔ میں ختم کرنے سے پہلے یہ مُنحصر بات کرنا چاہتا ہوں۔  
(207) کیا ہو اگر ایک گھوڑی ایک خچر کو پیدا کرے؟ اور اُس خچر کے دونوں کان ٹوٹے ہوں۔ اُس کی آنکھیں بھینگی ہوں، گھٹنے جھکے ہوں، ٹانگیں ٹیڑھی ہوں۔ اور اُسکی دم ہوا میں اُٹھی ہو۔ ایسا جانور کتنا خوفناک لگے گا۔ کیوں، کوئی شخص..... اگر یہ خچر بول سکتا، تو کہتا، ”اب ایک منٹ



ٹھہریں۔ آج صُبح، جب یہ لوگ گھر سے باہر نکلیں گے، تو میں آپکو بتا رہا ہوں، میں سیدھا ان کے سر پر ٹکڑا ماروں گا۔ کیونکہ، یہ مجھے کھانا نہیں دیتے ہیں۔ دیکھو میں کتنا خوفناک نظر آ رہا ہوں۔ مجھے کوئی موقع میسر نہیں ہے۔“

(208) دیکھیں، یہ درست ہے۔ آپ کو موقع نہیں ملا ہے۔ ”خیر، میں اس دنیا میں پیدا ہوا تھا، لیکن یہاں میرے طرف دیکھیں میں کتنا خوفناک نظر آ رہا ہوں۔ پس ایسا لگتا ہے مجھے۔ مجھے کبھی موقع نہیں ملے گا۔ میں یہ نہیں کر پاؤں گا۔ مجھے سے یہ نہیں ہو سکتا ہے۔“ سمجھے؟

(209) لیکن کیا ہوا اگر اُسکی ماں کو شریعت کے مطابق ہدایت دی جائے؟ تو وہ کہے گی، ”بیٹا، یہ ٹھیک ہے۔ تیری شکل صورت ٹھیک نہیں ہے، اور تو اس زمین پر خوراک کھانے کے لائق بھی نہیں ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ تُو اس لائق نہیں ہے۔ لیکن، بیٹا، کچھ بھی ہو، تُو میرا پہلو ٹھٹھا ہے۔ اور، تُو جانتا ہے، تُو پیدائشی حق کے تحت پیدا ہوا ہے۔ کاہن تجھے کبھی نہیں دیکھے گا۔ بلکہ، تیرے نام پر، ایک بے عیب موصوم بڑے چاہیے، جو تیری جگہ تیرا فدیہ دے، تاکہ تُو زندہ رہ سکے۔“

(210) دیکھیں، وہ چھوٹا خچر اچھلے کودے گا کیونکہ یہ اُسکے لئے بڑی خوشی کا سما ہے۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ وہ کیا ہے، کیونکہ عدل کرنے والا کاہن، اُسے کبھی نہیں دیکھے گا۔ کیونکہ کاہن کی نظریں بڑے پر لگی ہوتی ہیں۔ خچر پر نہیں؛ بلکہ بڑے پر!

(211) اور خُدا کی نظریں مسیح پر لگی ہوئی ہیں، آپ پر نہیں۔ یہ مسیح ہے۔ پس مسیح میں کوئی غلطی نہیں ہے، اُس میں کیسے کوئی غلطی ہو سکتی ہے؟ وہ کیسے آپ میں کوئی غلطی تلاش کر سکتا ہے، جبکہ آپ مرچکے ہیں اور خُدا کے وسیلے مسیح میں پوشیدہ ہیں، اور رُوح القدس کے وسیلے مہربند ہیں؟ ”جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا، بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا۔“ وہ گناہ کیسے کر سکتا ہے جبکہ کامل قربانی اُس کی جگہ پڑی ہوئی ہے؟ خُدا میری طرف کبھی نہیں دیکھتا ہے، وہ مسیح کی طرف دیکھتا ہے، کیونکہ ہم مسیح میں ہیں۔

(212) اب، اگر میں مسیح سے پیار کرتا ہوں، تو میں اُسکے ساتھ رہوں گا۔ وہ جانتا ہے، وہ مجھ میں کبھی کوئی کمی نہیں دیکھے گا۔ اگر خُدا مجھے آج نجات دیتا ہے، اور یہ جانتا تھا کہ چھ ہفتوں میں پھر کھو

جاؤنگا، تو پھر وہ اپنے ہی منصوبے کو شکست دے رہا ہے۔ ٹھیک ہے۔ اگر اُس نے مجھے، یہ جانتے ہوئے نجات دی ہے، تو پھر وہ فیوچر کے بارے میں کچھ نہیں جانتا ہے۔ وہ مجھے کیوں نجات دینا چاہتا ہے، جبکہ وہ جانتا ہے وہ مجھے کھونے جا رہا ہے؟ خُدا ایسے کام نہیں کرتا، کہ دو ہفتے بعد واپس لے رہا ہو، وہ اپنا وعدہ قائم رکھتا ہے۔ جب وہ آپکو بچاتا ہے، تو وہ وقت اور ابدیت کیلئے آپکو بچاتا ہے۔

(213) پس اب، آپ یہ کام کر سکتے ہیں، اور کہہ سکتے ہیں، ”اوہ، جی ہاں، خُدا کی تعریف ہو! ہللو یاہ! میں نے غیر زبان بولی۔ میں چلایا۔ مجھے وہ مل گیا ہے۔ ہللو یاہ!“ اسکا یہ مطلب نہیں آپکو وہ مل گیا ہے۔ لیکن، بھائی، جب ایسی کوئی چیز آتی ہے تو آپ مسیح کے ساتھ لنگر انداز ہو جاتے ہیں، اور روح کے پھل آپکی زندگی میں ہوتے ہیں۔ ہماری روح، اُسکی روح کے ساتھ ملکر گواہی دیتی ہے، کہ ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ دوستو، اس چیز کو حاصل کریں۔

(214) میں آپکے ساتھ ساری رات، اس موضوع پر بات کر سکتا ہوں۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ اگر خُدا نے میری حفاظت کی، تو میں وفاتوفاً، اس چھوٹے ٹیبرنیکل میں واپس آتا رہوں گا۔ میں اس مقدس ایمان میں آپکی جڑیں مضبوط دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں یہ دیکھنا نہیں چاہتا کہ آپ ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے، موجوں کی طرح، اچھلتے بہتے رہیں، اور پھنسنے رہیں، جیسے اُنکے ہاتھوں پر تھوڑا سا خون آگیا، یا چہرے پر تھوڑی سی ٹھنڈک آگئی، یا کوئی اور چیز آگئی، اور اپنے سامنے کسی۔ کسی۔ کسی قسم کی روشنیاں دیکھنا، یا کوئی۔ کوئی خود غرض چیز حاصل کرنا، جیسے بائبل کہتی ہے، ”ایسا شخص اپنی جسمانی عقل پر بھڑکتا ہے، اور کچھ بھی نہیں دیکھا ہوتا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ میں چاہتا ہوں آپ کلام پر قائم ہو جائیں۔ اگر یہ خُداوند یوں فرماتا ہے، تو اسکے لپٹ جائیں، اسکے ساتھ جنیں۔ یہ آج کا اور ہم تمیم ہے۔ خُدا چاہتا ہے آپ اسکے مطابق جنیں۔ اور اگر یہ کلام نہیں ہے، تو اسکے بارے میں بھول جائیں۔ خُدا کیلئے جنیں، مسیح کیلئے جنیں۔

(215) اور اگر آپکا دل ادھر ادھر بھٹکنے لگے، تو آپ جان لیں آپکے ساتھ کچھ ہوا ہے، واپس الٹر پر جائیں اور کہیں، ”مسیح، مجھے نیا بنادے..... مجھے نجات کی خوشی عطا کر دے۔ مجھے وہ محبت عطا کر دے جو کبھی میرے پاس تھی۔ خُداوند، وہ ختم ہوتی جا رہی ہے۔ میرے ساتھ کچھ تو ہوا ہے۔ مجھے

پھر سے، مضبوط اور مقدس بنا دے۔ اے خُداوند، میرے بس میں کچھ نہیں ہے۔ میں اسے اور اُسے ترک نہیں کر سکتا۔ میرے نظریں تجھ پر لگی ہوئی ہیں اسے مجھے سے نکال دے خُداوند، میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔“

(216) اس الٹر کو چھوڑنے سے پہلے، مسیح یسوع میں ایک نیا شخص بن جائیں۔ پھر آپکا بھروسہ اپنی کلیسیا پر نہیں، اپنے کاہن پر نہیں، اپنے پاسٹر پر نہیں ہوگا۔ آپ کا بھروسہ خُداوند یسوع کے بہائے گئے خون پر ہوگا۔ ”فضل کے وسیلے آپ کو نجات ملی ہے۔“  
آئیں ہم دعا کریں۔

(217) خُداوند، یہ پختہ تعلیم ہے! اب وہ وقت آ گیا ہے یہ چھوٹی کلیسیا گوشت کھائے، اب کلام کے دودھ کی مزید ضرورت نہیں ہے۔ ابھی تک ہم بچوں والی بوتل سے، بہت زیادہ دودھ پی چکے ہیں۔ اب ہمیں پختہ خوراک کی ضرورت ہے، کیونکہ وقت قریب آ گیا ہے۔ بڑے خطرے قریب آ چکے ہیں، اور زیادہ مشکلات راستے میں ہیں۔ اور ہم جانتے ہیں اب اچھا وقت نہیں آئیگا۔ ہم جانتے ہیں ہم اختتام پر ہیں۔ کلام کے مطابق جب تک یسوع نہیں آ جاتا وقت بد سے بدتر ہوتا جائیگا۔

(218) ہم اس زندگی میں ان سے کوئی وعدہ نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن آنے والی ابدی زندگی کا وعدہ ہم تیرے کلام کے وسیلے کر سکتے ہیں، کاش یہ خُدا کے بیٹے پر ایمان لے آئیں اور اپنے کفارے کیلئے اُسے قبول کر لیں، کیونکہ وہی اکیلا انکی جگہ کھڑا ہوا تھا اور اُسی نے انکے گناہ اٹھائے تھے۔ اب یہ بخش دے۔

(219) بے ایمان ایماندار بن جائیں۔ آج رات یہاں چرچ کے پروفیسرز، جنہوں نے مذہب کا دعویٰ کیا ہے اور صرف چرچ میں رہتے ہیں، خدا کے ساتھ تجربہ حاصل کریں؛ اور ایسی محبت ان کے دل میں آجائے، تاکہ یہ اپنے گناہوں کے لیے روئیں، اپنی خودی کو ختم کریں، اور رُوح القدس سے نئی پیدائش حاصل کریں، اور حلیم اور مہربان، اور محبت کرنے والے، اور خوشی اور برکت سے بھرپور بن جائیں۔ ایسی زندگی گزاریں، اور اتنے نمکین ہو جائیں جب تک انکے آس پاس کے لوگوں میں ان جیسا بننے کی پیاس نہ لگ جائے۔ خُداوند، یہ بخش دے، اور ہم اُس کے نام سے یہ مانگتے ہیں۔

اپنے سروں کو جھکائے رکھیں۔

(220) آج رات، میں سوچتا ہوں، کیا یہاں کوئی ہے، جو کہے گا، ”بھائی برتنہم، اگر میں اُس وقت خُدا کے میزان میں تو لا گیا، تو میں کبھی بھی، کبھی بھی، کبھی بھی اس معیار کو پورا نہیں کر پاؤں گا جسکے بارے میں آپ آج رات بتا رہے ہیں۔ میں چاہتا ہوں آپ مجھے دعا میں یاد رکھیں، تاکہ میں اپنے راستے بدل لوں، اور خُدا میرے اندر آجائے اور ساری حماقت کو باہر نکال دے اور مجھے ایک حقیقی مسیحی بنادے“؟ کیا آپ دعا کیلئے ہاتھ اٹھائیں گے، جیسے آپ نے اٹھائے ہوئے ہیں، کیا آپ بھی اٹھائیں گے؟ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے، وہاں پیچھے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے، جناب۔ خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔ خُدا آپکو برکت دے، بہن۔

مقدس، مقدس، مقدس، رب الافواج ہے۔

آسمان وزمین تجھ سے بھرے ہیں،

آسمان وزمین تیری تعریف کر رہے ہیں،

اے خُداوند تعالیٰ۔

مقدس.....

(221) جیسا کہ آپ اب سوچ رہے ہیں، دعا کر رہے ہیں، اور آپ کو یقین ہو گیا ہے کہ آپ غلط تھے، اور آپ صحیح بننا چاہتے ہیں، کیا آپ صرف یہ کہتے ہوئے اپنا ہاتھ اٹھائیں گے، ”خدا یا، مجھے وہ بنادے جو مجھے بننا چاہیے“؟ خُدا آپ کو برکت دے، چھوٹی خاتون۔ ”خدا یا، مجھے وہ بنادے جو مجھے بننا چاہیے۔“ خُدا آپ کو برکت دے، بھائی، بہن، آپکو، آپکو، آپ جو یہاں ہیں۔

(222) دن ختم ہو رہا ہے۔ میں جانتا ہوں مشکلات ہیں، دوستو، لیکن بہتر ہے کہ اب سچائی کو مان لیں۔ اب خاموشی سے دعا کریں۔

مقدس، مقدس، مقدس، خُداوند خُدا ہے.....

.....تجھ سے بھرے ہیں،

آسمان وزمین تیری تعریف کر رہے ہیں،  
اے خُداوند تعالیٰ۔

(223) آسمانی باپ، شام ہوتے ہی سورج غروب ہو جاتا ہے، روبن پرندے اپنے پیاروں کے ساتھ درختوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔ سارے پرندے اپنے گھونسلوں میں چلے جاتے ہیں۔ کبوتر تاروں سے بہت، اوپر، چلے جاتے ہیں تاکہ رات میں سانپ انہیں تنگ نہ کریں۔ وہ وہاں بیٹھ جاتے ہیں اور گفتگو کرتے ہیں جب تک وہ سو نہیں جاتے۔ پھر سورج مکمل غروب ہو جاتا ہے۔

(224) کسی دن ہم اُس گھڑی کے قریب آجائینگے۔ آفتاب غروب ہونے والا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کب، خُداوند۔ لیکن آج رات یہاں ایسے لوگ ہیں جن کو یقین ہو گیا ہے کہ وہ غلط چلتے رہے ہیں، اور وہ اُس مقام پر آنا چاہتے ہیں، جیسے لکن اُس کے پاس آ گیا جب وہ مر رہا تھا، تو کہا، ”میرا چہرہ غروب ہوتے ہوئے سورج کی طرف پھیر دو۔“ اور اُس نے دعا شروع کر دی، ”اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔“

(225) جیسے بزرگ موڈی نے کہا، ”کیا یہ موت ہے؟ یہ تو میری تاج پوشی کا دن ہے۔“  
(226) اے ابدی واحد، یہ جہاں جہاں بیٹھے ہیں، انہیں وہیں سے، ایمان کے وسیلے قبول کر لے۔ تُو نے انکی جگہ پر، ان کے دل کو چھو لیا ہے۔ اور یہی انکا اللہ ہے۔ اب، یہ تیرا وقت ہے تُو انہیں قبول کر لے۔ تُو نے کہا ہے، ”جو میرے پاس آئیگا، میں اُسے باہر نہیں نکال دوں گا۔“  
(227) اور کسی دن جب سورج غروب ہو رہا ہوگا، بیوی یا شوہر بستر کے پاس کھڑے ہوں گے، اور ڈاکٹر چلا جائیگا۔ اے پاک، مقدس، وہ خوبصورت، میٹھی خاموشی، سورج غروب ہونے سے پہلے عطا کر دے۔ تاکہ ہم اٹھ کر کہہ سکیں:

غروب آفتاب اور شام کا ستارہ ہے،

میرے لیے یہ ایک واضح بلا ہٹ ہے!

تاکہ بار میں کراہنا نہ ہو،

جب مجھے سمندر میں ڈال دیا جائے۔

(228) اے خدا، ان کو اسی گھڑی عطا فرما دے کیونکہ یہ خدا کی برکات کا انتظار کر رہے ہیں۔ سارا غصہ، ساری دنیا، ان سے دور کر دے، اور ان میں ایک نیا دل پیدا کر دے۔ تُو نے کہا ہے، ”میں پرانا دل لے لوں گا، اور گوشتین دل عطا کروں گا۔ اور میں اُس دل میں اپنی روح ڈالوں گا، اور وہ میرے آئین پر چلیں گے اور میرے احکام پر عمل کریں گے۔“ کیونکہ، یہ محبت کا آئین ہے، فرض نہیں ہے۔ یہ محبت ہے۔ اور محبت ہمیں ایسا کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ یہ محبت کا فرض ہے، ہمیں مجبور کرے۔ اور محبت کی پیروی کرنا ہمارا فرض ہے۔ اور میں دعا کرتا ہوں، اے خدا، تُو یہ بات ہر دل میں ڈال دے جس جس نے آج رات اپنا ہاتھ اٹھایا ہے۔

(229) اور جن لوگوں نے اپنا ہاتھ نہیں اٹھایا، وہ اب فضل سے، اپنے ہاتھ اٹھائیں تاکہ تجھے قبول کریں، اور اس حلیم، مٹھے، پرسکون، عاجزانہ انداز میں تیری روح سے معمور ہو جائیں؛ اور فضل سے بھر جائیں، اور ایک بدلے ہوئے شخص کی طرح باہر جائیں۔ پھر اس گھڑی کے بعد، اے رب العالمین، پرندے مختلف گائیں گے، اور سب بدل جائیں گے۔  
مقدس، مقدس، مقدس، رب الافواج ہے۔

آسمان وزمین تجھ سے بھرے ہیں،

آسمان وزمین تیری تعریف کر رہے ہیں،

اے خداوند تعالیٰ۔

(230) اب آپ اپنے سر جھکائے رکھیں، اور آپ جنہوں نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے ہیں، کیا آپ کو ایسا لگتا ہے کہ خدا نے آپ سے بات کی ہے، جذبات سے نہیں، بلکہ آپ کے اندر کچھ ہوا ہے، کیا آپ کو ایسا لگتا ہے خدا نے آپ کو ابدی زندگی دے دی ہے؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ آج رات چرچ سے ایک مختلف شخص بن کر جا رہے ہیں؟ کیا آپ آج رات واپس اپنے ہاتھ اٹھائیں گے؟ خدا آپ کو برکت دے، بیٹا۔ خدا آپ کو برکت دے، بھائی۔ خدا آپ کو برکت دے، بہن۔ خدا آپ کو برکت دے۔ ٹھیک ہے۔ ”میں آج رات، اس چرچ سے، ایک نیا شخص بن کر جاؤں گا۔“ خدا کی بادشاہی میں پیدا ہو کر جاؤں گا۔

(231) کیا ہوا ہے؟ میں جانتا ہوں یہ مذبح پر آنے کا حکم ہے۔ یہ ایک میتھو ڈسٹ الٹر ہے، میرا مطلب ہے، ایک میتھو ڈسٹ ترتیب ہے۔ یہ میتھو ڈسٹ چرچ کی ترتیب ہے، جو جان ویسلی کے دنوں میں قائم کی گئی تھی۔ بائبل کے زمانے میں ایسا نہیں تھا۔ ”جتنے ایمان لاتے تھے چرچ میں شامل ہو جاتے تھے۔“ آپ جہاں بھی ہوتے تھے آپ ایمان لا سکتے تھے، میدان میں، باہر گلی میں، کہیں بھی۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا، چاہے آپ کہیں بھی ہوں، آپ مسیح کو اپنا ذاتی نجات دہندہ قبول کر سکتے تھے۔ یہ رُوح القدس کا کام ہے جو آپ کے اندر ہوتا ہے۔ جب آپ اُس پر ایمان لے آتے ہیں، اُسے قبول کر لیتے ہیں، تو آپ موت سے نکل کر زندگی میں آ جاتے ہیں، اور آپ مسیح یسوع میں نئی مخلوق بن جاتے ہیں۔

اے مہربان نجات دہندے، میرے پاس سے گزرنے جانا،

اب اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں۔

..... میری عاجزانہ درخواست ہے؛

جب تُو دوسروں کو بلائے،

تو میرے پاس سے گزرنے جانا۔

(232) اب میں چاہتا ہوں وہ نوجوان مرد اور عورت ہاتھ اٹھائیں، مجھے لگتا ہے وہ اُس کی بیوی ہے، جس نے اُسکا ہاتھ اٹھایا تھا، میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنا ہاتھ دوبارہ اٹھائیں؛ سرخ کوٹ والا، بیٹا، اور عورت، انہوں نے مسیح کو اپنا ذاتی نجات دہندہ قبول کر لیا ہے۔ وہیل چیئر پر بیٹھے ہوئے نوجوان نے، مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیا ہے، اور محسوس کیا ہے کہ خدا نے اُسے بچا لیا ہے۔ اور وہاں پیچھے دوسرے لوگ جنہوں نے اپنے ہاتھ اٹھائے تھے، دوبارہ ہاتھ اٹھائیں تاکہ ارد گرد کے لوگ دیکھ سکیں، اور آپ کے ساتھ رفاقت رکھ سکیں۔

(233) پس آپ کے ارد گرد، یا جو کوئی بھی آپ کے قریب کھڑا ہوا ہے، اُس کے ساتھ ہاتھ

ملائیں۔ اور کہیں، ”خدا آپ کو برکت دے۔ میرے بھائی، میری بہن، خدا کی بادشاہی میں آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔“ ہم چاہتے ہیں، رفاقت رکھیں۔ خدا بھلا کرے..... یہاں کرسی پر بیٹھے ہوئے اس

نوجوان سے مصافحہ کریں۔ خُداوند اس کے ساتھ ہو۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ دیکھیں ہم آپ کو رُوح القدس کی رفاقت میں خوش آمدید کہتے ہیں۔

(234) اگر آپ نے ابھی تک بپتسمہ نہیں لیا، اور بپتسمہ لینے کی تمنا رکھتے ہیں، اپنے آپ کو تیار کریں اور پاسٹر کو اس بارے میں بتائیں۔ اگر آپ بپتسمہ لینا چاہتے ہیں، تو آج رات، تالاب پانی سے یہاں بھرا ہوا ہے۔ سب کچھ تیار ہے۔ (کیا آپ نے کبھی کوئی اور، بپتسمہ لیا ہے؟) اگر کوئی بپتسمہ لینا چاہتا ہے، تو تالاب تیار ہے۔ بائبل کہتی ہے، ”توبہ کرو، اور اپنے گناہوں کی معافی کیلئے، یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو، تو تم رُوح القدس انعام میں پاؤ گے۔ کیونکہ یہ وعدہ تم سے اور تمہاری اولاد سے، اور اُن دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جنہیں خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائیگا۔“

(235) کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ اپنے ہاتھ اٹھائیں۔ اوہ، کیا وہ زبردست نہیں ہے؟ آپ اس عبرانیوں کی کتاب سے کتنے خوش ہیں؟ آپ اس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] جی ہاں۔ کمال ہے۔ دیکھیں، یہ اصلاح ہے۔ اوہ، یہ سیدھی اور سخت ہے، لیکن ہم اس سے پیار کرتے ہیں۔ ہم اسے اسی طرح لینا چاہتے ہیں۔ اسے لینے کا کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔

(236) دیکھیں، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں پولس کے پاس اس طرح کی منادی کرنے کا اختیار تھا؟ پولس نے کہا، ”اگر آسمان کا کوئی فرشتہ آکر کوئی اور انجیل سنائے، تو وہ ملعون ہو۔“ یہ سچ ہے۔ اسلئے ہم پورے دل سے اُسے پیار کرتے ہیں۔

(237) پس اب میں تھوڑی دیر کے لیے پاسٹر کو یہاں بلانا چاہوں گا، ہمارے بیش قیمت بھائی، بھائی نیول آئیں گے، اور وہ یہاں آکر آپ سے کچھ کہیں گے۔ اور اب، اگر خُداوند نے چاہا، تو ہم آپ سے دوبارہ بدھ کی رات ملاقات کریں گے، اور ایک اجتماعی رات کیلئے بھائی گراہم سنیلنگ کے پاس جانے کا انتظام کریں گے۔ اور پھر آنے والی بدھ کی رات، ساتویں اور آٹھویں باب پر منادی کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ بھائی نیول۔





## عبرانیوں، ساتواں باب 1

(HEBREWS, CHAPTER SEVEN 1)

URD57-0915E

عبرانیوں کی کتاب کی سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میرٹن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 15 ستمبر، 1957، برنہم ٹیمپرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

## حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

[www.branham.org](http://www.branham.org)